TUE.10.Oct.2023
VOLUME:18 NO:261
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ مئی

روزنامہ ناندیڑ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 10/اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 261
24/ربیع الاول 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات:4

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

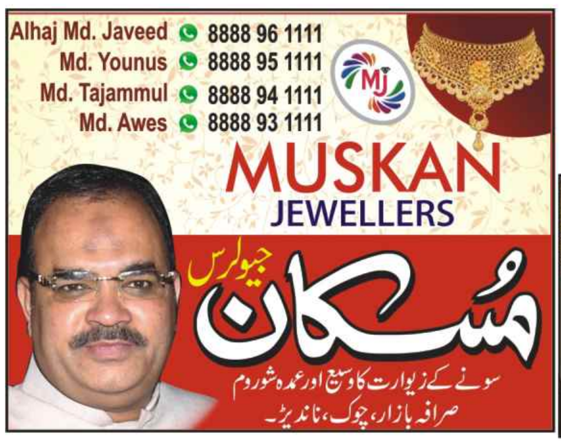

اسرائیل۔ فلسطین جنگ: قطر ثالثی اور مذاکرات کے لیے سرگرم

حماس کا یرغمالیوں کو 'پُروقار انداز میں رکھنے' کا وعدہ

غزہ: اسرائیل کے حملہ میں شہید ایک فلسطینی کے جلوس جنازے کا منظر

دوحہ:9/اکتوبر (ایجنسیز) قطر کی وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ وہ حماس اور اسرائیلی حکام کے درمیان ثالثی کی کوشش کر رہا ہے۔خبر رساں ادارے روئٹرز سے بات کرتے ہوئے ایک ترجمان نے کہا کہ 'قیدیوں کے ممکنہ تبادلے سمیت مذاکرات ہفتے کی رات سے جاری ہیں اور 'مثبت انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔' وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا کہ 'ہماری ترجیحات خونریزی کو ختم کرنا، قیدیوں کو رہا کروانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تنازعہ پر قابو پایا جائے اور علاقائی سطح پر اس کے بُرے اثرات سے بھی بچا جائے۔خبر رساں ادارے رائٹرز کو یہ معلوم ہوا ہے کہ قطر کی جانب سے یہ تجویز پیش کی ہے کہ اسرائیل میں زیرحراست 36 فلسطینی خواتین اور بچوں کے بدلے اسرائیلیوں کا تبادلہ کیا جائے۔غزہ میں بنائے گئے اسرائیلی یرغمالیوں کی تعداد ابھی تک واضح نہیں ہے لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ حماس نے خواتین، بچوں، بزرگوں اور فوجیوں کو یرغمال بنایا ہے۔خبر رساں ادارے اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے حماس کے ترجمان حسام بدران کے مطابق حماس نے کہا ہے کہ 'وہ جنگ کے دوران قیدیوں کے تبادلے کے لیے مذاکرات کے لیے تیار نہیں ہیں۔' مقبوضہ مغربی کنارے میں کشیدگی عروج پر ہے جہاں تقریباً دو کروڑ 80 لاکھ فلسطینی آباد ہیں کیونکہ اسرائیلی فوج نے اسے مکمل طور پر بند کر دیا ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ قصبوں اور شہروں کے داخلی راستوں کو لوہے کے دروازوں، سیمنٹ کے بلاکس اور مٹی کے ڈھیر لگا کر بند کر دیا گیا ہے۔ کچھ مقامات پر نئی فوجی چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ ایندھن کی سپلائی ختم ہونے کی وجہ سے دن بھر کچھ پٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں لگی دیکھائی دیں۔ بیت ساہور کے ایک ٹور گائیڈ، جن کے پاس اب کوئی کام نہیں، اُن کا کہنا ہے کہ 'یہ ایسے اقدامات ہیں جو ہم نے کئی دہائیوں پر محیط قبضے کے دوران پہلے بھی دیکھے ہیں۔' ایک اور رہائشی نے شکوہ کیا کہ 'یہ ایک ایسی پالیسی ہے جسے اسرائیل کئی دہائیوں سے صرف لوگوں کے مخصوص گروہوں کے اعمال کے لئے پوری آبادی کو سزا دینے کے لئے استعمال کر رہا ہے۔' غزہ کی پٹی میں اسرائیلی افواج کی کارروائی کے جواب میں احتجاجاً اتوار کے روز مغربی کنارے میں دکانیں اور کاروباری ادارے بند کر دیے گئے تھے۔ گزشتہ رات رام اللہ میں قلندریہ چیک پوسٹ پر اسرائیلی فوجیوں نے چار فلسطینیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ ہیبرون میں ایک شخص ہلاک ہوا جو بظاہر اسرائیلی افواج کو بلڈوزر سے کچلنے کی کوشش کر رہا تھا۔حماس میں شعبۂ عالمی امور کے سربراہ باسم نعیم نے کہا ہے کہ گروہ 'پُرعزم ہے اور ہم اپنے یرغمالیوں کے ساتھ انسانی ہمدردی، پُروقار سلوک کرنے کے پابند ہیں۔' انھوں نے اسرائیلی یرغمالیوں کی تعداد کی تصدیق نہیں کی جنھیں فلسطینی عسکریت پسندوں نے حملے کے دوران اغوا کیا تھا۔حماس کے مسلح افراد نے اسرائیل میں ایک میوزک فیسٹیول کے دوران 260 افراد پر گولیاں برسا کر انھیں ہلاک کیا تھا۔ اسرائیل میں سینچر سے اب تک 700 سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔ جبکہ غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 500 سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے۔ نعیم نے کہا کہ حماس کے رہنما محمد ضیف نے عسکریت پسندوں کو حکم دیا کہ 'معمر افراد، شہریوں اور بچوں کا احترام کریں' اور 'ایسے کسی فرد کا قتل نہ کریں جس کا لڑائی سے براہ راست تعلق نہیں۔'

اسرائیلی وزیر نے غزہ کی 'مکمل گھیرابندی' کا دیا حکم، بربریت کے ساتھ جواب دینے کا اعلان

تل ابیب:9/اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل کے وزیر دفاع یووگیلینٹ نے پیر کے روز غزہ پٹی کی 'مکمل گھیرابندی' یعنی مکمل محاصرے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی سیکورٹی فورس (آئی ڈی ایف) نے حماس گروپ کے ساتھ جنگ کے تیسرے دن ساحلی علاقہ کے آس پاس کے سبھی مقامات پر پھر قبضہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ بی بی سی کے مطابق وزیر دفاع نے ٹیلی ویژن خطاب میں کہا کہ "بجلی نہیں، کھانا نہیں، ایندھن نہیں۔ ہم بربر لوگوں سے لڑ رہے ہیں اور اسی کے مطابق (بربریت کے ساتھ) جواب دیں گے۔" بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل غزہ کے فضائیہ علاقہ اور اس کے خط ساحل کو کنٹرول کرتا ہے۔ ساتھ ہی اس کی سرحد میں کس کے اور کس سامان کو اندر یا باہر جانے کی اجازت دینی ہے، اسے بھی کنٹرول کرتا ہے۔ اسی طرح مصر بھی غزہ کے ساتھ اس کی اپنی سرحد کے اندر اور باہر جانے والوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس درمیان حماس نے پیر کے روز کہا کہ اس نے اسرائیلی ہوائی حملوں کے جواب میں جنوبی اسرائیلی شہروں اشدود اور اشکلون کی طرف 120 راکٹ داغے۔ آنے والے راکٹس کے نتیجہ میں یروشلم اور تل ابیب میں بھی الرٹ کے سائرن بج اٹھے۔ اسرائیل کی ایمرجنسی خدمات کے مطابق غزہ کے ٹھیک شمال میں اشکلون میں چار لوگ زخمی ہو گئے جبکہ اشدود میں ایک خاتون سنگین طور سے زخمی ہوگئی۔

غزہ میں 1 لاکھ 23 ہزار 538 افراد نقل مکانی پر مجبور

تل ابیب:9/اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل اور فلسطینی جنگجو تنظیم حماس کے درمیان 7 اکتوبر کو ساحلی علاقے میں شروع ہوئی جنگ کے تباہ کن اثرات سامنے آنے لگے ہیں۔ شروعاتی تین دنوں میں ہی غزل میں مجموعی طور پر 1 لاکھ 23 ہزار 538 افراد داخلی طور پر نقل مکانی کو مجبور ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے افسر نے نقل مکانی کرنے والے لوگوں کی تعداد جاری کرتے ہوئے مزید برے حالات کا اندیشہ ظاہر کیا۔ انسانی معاملوں کے کوآرڈنیشن کے لیے اقوام متحدہ دفتر (اوسی اے ایچ اے) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں جاری جنگ کے درمیان خوف، سیکورٹی فکر اور ان کے گھروں کی تباہی کے سبب 17500 سے زیادہ کنبے، جن میں 1 لاکھ 23 ہزار 538 سے زیادہ لوگ شامل ہیں، داخلی طور سے نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے تعلق سے اقوام متحدہ راحت و کارگزاری ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) نے کہا کہ وہ موجودہ وقت میں غزہ پٹی کے سبھی علاقوں میں اپنے 64 اسکولوں میں 73 ہزار 538 داخلی طور پر نقل مکانی کو مجبور لوگوں (آئی ڈی پی) کو پناہ دے رہی ہے۔ ان میں سے 45 نامزد ایمرجنسی پناہ گاہ (ڈی ای ایس) ہیں۔ یو این آر ڈبلیو اے کے ایک ترجمان عدنان ابوحسنہ کو اندیشہ ہے کہ نقل مکانی کرنے والے لوگوں کی تعداد مزید بڑھے گی۔ انھوں نے کہا کہ "ان اسکولوں میں بجلی ہے، ہم انھیں کھانا، صاف پانی، نفسیاتی امداد اور طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔" ایجنسی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ غزہ پٹی میں 225 سے زیادہ نقل مکانی کرنے والے لوگوں کو پناہ دینے والا یو این آر ڈبلیو اے اسکول اسرائیلی ہوائی حملے کی زد میں آ گیا۔ پناہ گزینوں میں کوئی ہلاک نہیں ہوا ہے، لیکن اسکول کی عمارت کو نقصان پہنچا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں 23 لاکھ فلسطینی رہتے ہیں۔ 7 اکتوبر کو جب اسرائیل نے جوابی ہوائی حملہ شروع کیا تو اس سے پہلے کچھ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو علاقہ چھوڑنے کی تنبیہ دی تھی۔ دونوں فریقین (حماس اور اسرائیل) کے درمیان بڑھتی کشیدگی میں اب تک کم از کم 493 فلسطینی اور کم و بیش 1000 اسرائیلی ہلاک ہو چکے ہیں۔ دونوں فریقین کے تقریباً 3000 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔

جموں و کشمیر میں انتخابات "صحیح وقت پر" ہوں گے

نئی دہلی:9/اکتوبر (ایجنسیز) الیکشن کمیشن نے پیر کے دن کہا کہ جموں و کشمیر میں انتخابات وہاں کی سیکوریٹی صورت حال کے مدنظر "صحیح وقت" پر ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے 5 ریاستوں کے اسمبلی الیکشن کے اعلان کے دوران پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں الیکشن اس وقت ہوگا جب الیکشن کمیشن وہاں کی سیکوریٹی صورتحال کے مدنظر انتخابات کرانا مناسب سمجھے گا۔ صحیح وقت دیکھا جائے گا۔

ڈینگو: مغربی بنگال کو خوفناک حالات کا سامنا، دہلی میں بھی بڑھ رہی مریضوں کی تعداد

کولکتہ:9/اکتوبر (ایجنسیز) مغربی بنگال میں ڈینگو کے مریضوں کی تعداد تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ حالات تشویشناک اور خوفناک حد تک خراب ہو رہے ہیں۔ مغربی بنگال محکمہ صحت کے پاس دستیاب اعداد و شمار کے مطابق اب تک ڈینگو کے 56707 معاملے درج کیے گئے ہیں۔ ان میں سے اتوار کی شام تک گزشتہ سات دن میں ہی 10 ہزار سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ ڈینگو سے ریاست میں اموات بھی ہو رہی ہیں لیکن محکمہ صحت نے اب تک اموات کی کوئی تعداد نہیں بتائی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ڈینگو سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 60 بتائی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ راجدھانی دہلی سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں مچھر سے پیدا ہونے والے امراض کے معاملے تیزی کے ساتھ بڑھ رہے ہیں۔ دہلی کے اسپتالوں میں ان دنوں مریضوں کی تعداد میں لگاتار اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ او پی ڈی میں ان دنوں بخار کی شکایت کے ساتھ آ رہے بیشتر مریضوں میں ڈینگو اور چکن گنیا کی تشخیص ہو رہی ہے۔ حالانکہ بیشتر مریض معمولی علاج کے ساتھ ٹھیک ہو کر گھر واپس جا رہے ہیں، لیکن ڈاکٹروں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈینگو اور چکن گنیا وغیرہ مرض کی علامات پر وقت رہتے دھیان دیں اور علاج کرائیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈینگو اور چکن گنیا دونوں کی کئی علامتیں یکساں ہو سکتی ہیں۔ ایسے میں ان کے تعلق سے لوگوں میں کنفیوژن دیکھنے کو ملتی ہے۔ یہ دونوں ہی بیماریاں مچھروں کے کاٹنے سے پھیلتی ہیں۔ ماہرین صحت بتاتے ہیں کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے میں رواں سال مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا خطرہ زیادہ دیکھا جا رہا ہے۔ اس کی اہم وجہ اس بار ہوئی بے موسم کی بارش ہو سکتی ہے۔

5/ ریاستوں میں آئندہ ماہ اسمبلی انتخابات

مدھیہ پردیش میں 7 نومبر، راجستھان میں 23 نومبر، چھتیس گڑھ میں 7 اور 17 نومبر کو، تلنگانہ میں 30 نومبر کو اور میزورم میں 7 نومبر کو ووٹنگ، 3/ ڈسمبر کو نتائج

نئی دہلی:9/اکتوبر (ایجنسیز) پانچ ریاستوں مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، تلنگانہ اور میزورم میں اسمبلی انتخابات کے لیے تاریخوں کا اعلان چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کے ذریعہ آج کر دیا گیا۔ مدھیہ پردیش میں 7 نومبر کو، راجستھان میں 23 نومبر کو، چھتیس گڑھ میں 7 اور 17 نومبر کو، تلنگانہ میں 30 نومبر کو اور میزورم میں 7 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔ ان سبھی ریاستوں کے نتائج ایک ساتھ 3 دسمبر کو سامنے آنے کی جانکاری چیف الیکشن کمشنر نے دی ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی سیاسی سرگرمیاں پانچوں ریاستوں میں بڑھ گئی ہیں۔ چونکہ مثالی ضابطہ اخلاق بھی مذکورہ بالا ریاستوں میں نافذ ہو گیا ہے، اس لیے اب سبھی پارٹیوں کے لیڈران سڑک اور گلیوں میں پہنچ کر ووٹرس کو لبھانے کی کوشش کریں گے۔

جن پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کا اعلان ہوا ہے، وہاں مجموعی طور پر 679 اسمبلی نشستیں ہیں۔ مدھیہ پردیش میں اس وقت بی جے پی کی حکومت ہے، جبکہ چھتیس گڑھ اور راجستھان میں کانگریس برسراقتدار ہے۔ دیگر دو ریاستوں کی بات کی جائے تو تلنگانہ میں کے۔ چندرشیکھر راؤ کی بی آر ایس (بھارتیہ راشٹر سمیتی) اقتدار میں ہے اور میزورم میں جورم تھنگا کی میزو نیشنل فرنٹ اقتدار پر قابض ہے۔ چونکہ 2024 میں عام انتخاب بھی ہونا ہے، اس لیے پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخاب کو 'سیمی فائنل' بھی تصور کیا جا رہا ہے۔ بہرحال، آیئے جانتے ہیں پانچوں ریاستوں میں اس وقت کتنی اسمبلی سیٹیں ہیں، ان میں سے کتنی سیٹیں محفوظ ہیں اور یہاں کتنے ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

مدھیہ پردیش: مدھیہ پردیش میں اسمبلی کی 230 سیٹیں ہیں جہاں 17 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ انتخاب کے لیے نوٹیفکیشن 21 اکتوبر کو جاری ہوگا اور نامزدگی کی آخری تاریخ 30 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ نامزدگی پرچوں کی جانچ 31 اکتوبر کو کی جائے گی اور نامزدگی پرچہ واپس لینے کی آخری تاریخ 2 نومبر ہوگی۔ مدھیہ پردیش کی 230 اسمبلی سیٹوں میں سے 35 سیٹیں ایس سی کے لیے اور 47 سیٹیں ایس ٹی کے لیے محفوظ ہیں۔ ریاست میں اسمبلی کی مدت کار 6 جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔ یہاں تقریباً 6.5 کروڑ ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

راجستھان: راجستھان میں اسمبلی کی 200 سیٹیں ہیں جن میں سے 25 سیٹیں ایس سی کے لیے اور 34 سیٹیں ایس ٹی کے لیے محفوظ ہیں۔ یہاں انتخاب 23 نومبر کو ہوگا اور اس کے لیے نوٹیفکیشن 30 اکتوبر کو جاری کیا جائے گا۔ امیدوار 6 نومبر تک نامزدگی کا پرچہ داخل کر سکیں گے اور 7 نومبر کو اس کی جانچ ہوگی۔ نامزدگی پرچہ واپس لینے کی آخری تاریخ 9 نومبر ہوگی۔ راجستھان اسمبلی کی مدت کار 14 جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔ اس ریاست میں 25.5 کروڑ ووٹرس ہیں جو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

چھتیس گڑھ: چھتیس گڑھ میں اسمبلی کی 90 سیٹیں ہیں جن میں 10 سیٹیں ایس سی اور 29 سیٹیں ایس ٹی کے لیے ریزرو ہیں۔ جن پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہوا ہے، ان میں چھتیس گڑھ واحد ریاست ہے جہاں 2 مراحل میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ اس کے لیے 7 نومبر اور 17 نومبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں 20 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی جس کے لیے 13 اکتوبر کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور 20 اکتوبر تک نامزدگی داخل کیے جاسکیں گے۔ پرچہ نامزدگی کی جانچ 21 اکتوبر کو ہوگی جبکہ 23 اکتوبر تک نامزدگی واپس لیے جاسکیں گے۔ دوسرے مرحلے میں باقی 70 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ اس کے لیے 21 اکتوبر کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور 30 اکتوبر تک نامزدگی کا پرچہ داخل ہو سکے گا۔ 31 اکتوبر کو نامزدگی کے پرچہ کی جانچ ہوگی، جبکہ 2 نومبر تک نامزدگی پرچہ واپس لیے جاسکیں گے۔ چھتیس گڑھ میں مجموعی طور پر 3.20 کروڑ ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ اس ریاست میں اسمبلی کی مدت کار 3 جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔

تلنگانہ: تلنگانہ اسمبلی کی مدت کار 16 جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔ یہاں اسمبلی کی 119 نشستیں ہیں جن میں سے 19 سیٹیں ایس سی اور 12 سیٹیں ایس ٹی کے لیے محفوظ ہیں۔ تلنگانہ میں تقریباً 17.3 کروڑ ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال 30 نومبر کو کریں گے۔ انتخاب کے لیے 3 نومبر کو نوٹیفکیشن جاری ہوگا اور 10 نومبر تک نامزدگی کا پرچہ داخل کیا جاسکے گا۔ پرچوں کی جانچ 13 نومبر کو کی جائے گی اور 15 نومبر تک امیدوار نامزدگی واپس لے سکیں گے۔

میزورم: میزورم میں اسمبلی نشستوں کی تعداد 40 ہے اور اس کے لیے 8.52 لاکھ ووٹرس 7 نومبر کو ووٹ ڈالیں گے۔ انتخابی کمیشن کے مطابق 13 اکتوبر کو نوٹیفکیشن جاری ہوگا، 20 اکتوبر تک نامزدگی کا پرچہ داخل کیا جاسکے گا، 21 اکتوبر کو ان پرچوں کی جانچ ہوگی اور 23 اکتوبر نامزدگی کا پرچہ واپس لینے کی آخری تاریخ ہوگی۔ میزورم میں 39 سیٹیں ایس ٹی کے لیے ریزرو ہیں اور باقی 1 سیٹ جنرل امیدواروں کے لیے ہے۔ اس ریاست میں اسمبلی کی مدت کار 17 دسمبر کو ختم ہو رہی ہے۔

ہیرو موٹو کارپ کے چیف ایگزیکٹیو افسر پون منجال کے خلاف ایف آئی آر درج

دہلی: 9/اکتوبر (ایجنسیز) دہلی پولیس نے ہیرو موٹو کارپ کے چیف ایگزیکٹیو افسر (سی ای او) پون منجال اور کچھ دیگر عہدیداروں کے خلاف جعلسازی، دھوکہ دہی اور پانچ کروڑ روپے سے زیادہ کے فرضی بل بنانے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ منجال کے خلاف پہلے سے ہی انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ منی لانڈرنگ معاملے کی جانچ کر رہا ہے، حالانکہ تازہ معاملہ اس سے متعلق نہیں ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق شکایت دہندہ برینس لاجسٹکس پرائیویٹ لمیٹڈ کے روپ درشن پانڈے نے ہیرو موٹو کارپ لمیٹڈ (ایچ ایم سی ایل) کو ملزم نمبر 1، منجال کو ملزم نمبر 2، وکرم سیتارام کو ملزم نمبر 3، ہری پرکاش گپتا کو ملزم نمبر 4 اور ڈیلائٹ ہیسکنس اینڈ سیلس لمیٹڈ میں پارٹنر منجلا بنرجی کو ملزم نمبر 5 بنایا ہے۔ سیتارام اور گپتا دونوں ہیرو موٹو کارپ میں عہدیدار ہیں۔ شکایت دہندہ نے الزام لگایا ہے کہ ملزم نمبر 1، 2، 3 اور 4 ادارہ میں عہدیدار اور اہم ایمپلائز ہیں، جبکہ ملزم نمبر 5 سال 2009 اور 2010 میں کمپنی کی منظور شدہ آڈیٹر تھیں اور اس طرح یہاں سبھی ملزمین نے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر جعلسازی، دھوکہ دہی اور ہیرو موٹو کارپ کے اکاؤنٹس بک میں ہیرا پھیری کرنے کے ناجائز کام کیے ہیں۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ "سبھی اپنے مجرمانہ اعمال اور غلطی کے مشترکہ طور سے اور الگ الگ ذمہ دار ہیں۔ شکایت دہندہ کے ذریعہ لگائے گئے الزامات کی شروعات میں یہ کہا گیا ہے کہ ملزم کمپنی نمبر 1 نے ملزم نمبر 2 اور 3 کے ساتھ مل کر 2009 اور 2010 کے کل 59452525 روپے کے فرضی ماہانہ بل بنائے، جس میں کہا گیا تھا کہ مہینہ وار بلوں پر دستخط کیے گئے اور ان پر 'ہیرو موٹو کارپ لمیٹڈ' کی مہر لگی ہے۔ انھوں نے شکایت دہندہ کمپنی کے خلاف اپنے اکاؤنٹس میں مجموعی طور پر 59452525 روپے کا غلط ڈیبٹ بیلنس بنایا ہے اور فرضی بلوں کے خلاف 5551777 روپے کا غلط سی ای این وی اے ٹی (سروس ٹیکس) کریڈٹ حاصل کیا ہے اور انکم ٹیکس محکمہ کو دھوکہ دیا۔" الزام میں کہا گیا ہے کہ شکایت دہندہ کمپنی نے 2009 اور 2010 میں کبھی یہ بل جمع نہیں کیے تھے کیونکہ کمپنی رجسٹرار، نئی دہلی کے ذریعہ جاری سرٹیفکیٹ آف انکورپوریشن 'ہیرو موٹو کارپ لمیٹڈ' 27 جولائی 2011 کو وجود میں آیا تھا۔ ایف آئی آر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شکایت دہندہ برینس لاجسٹکس سالیوشنز لمیٹڈ کا تنہا مالک ہے۔ وہ برینس لاجسٹکس پرائیویٹ لمیٹڈ میں پروموٹرس بھی ہے جس کے ساتھ ایچ ایم سی ایل نے مین پاور اور متعلقہ سروسز کے لیے معاہدہ کیا تھا۔ شکایت دہندہ کمپنی نے الزام لگایا ہے کہ اس نے جعلسازی اور دھوکہ دہی کے مذکورہ بالا اعمال کی جانکاری ملزم نمبر 5 (میسرس فرگیوسن میں اُس وقت کی آڈیٹر) کو دی تھی، جس نے 16 اکتوبر 2019 کو جواب میں کہا تھا کہ اس نے 2009 اور 2010 کے ملزم کو اکاؤنٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ حالانکہ انھوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ اکاؤنٹس میں کیا ملا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ تھانے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 463، 467، 468، 471، 34، 477 اے، 120 بی اور 406 کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے اور آگے کی جانچ جاری ہے۔

راجستھان انتخاب: بی جے پی کا بڑا داؤ، 41 امیدواروں کی پہلی فہرست میں 7 اراکین پارلیمنٹ کو دیا ٹکٹ

جئے پور:9/اکتوبر (ایجنسیز) راجستھان اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کا اعلان ہونے کے کچھ دیر بعد بی جے پی نے اپنے 41 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی۔ جیسا کہ امید ظاہر کی جا رہی تھی، پارٹی نے مغربی بنگال اور مدھیہ پردیش کے طرز پر راجستھان میں بھی اپنے سرکردہ لیڈروں کو انتخابی میدان میں اتار کر ایک بڑا داؤ کھیلا ہے۔ امیدواروں کی پہلی فہرست میں جو نام دیکھنے کو مل رہے ہیں اس کے مطابق بی جے پی نے 7 اراکین پارلیمنٹ کو اسمبلی انتخاب میں امیدوار بنایا ہے۔ بی جے پی نے راجستھان انتخاب کے پیش نظر جاری کردہ اپنی پہلی فہرست میں سابق مرکزی وزیر اور رکن پارلیمنٹ راجیہ وردھن سنگھ راٹھوڑ کو جھوٹواڑا اسمبلی سیٹ سے، لوک سبھا رکن دیا کماری کو ودیادھر نگر سے اور لوک سبھا رکن بابا بالک ناتھ کو تجارا اسمبلی سیٹ سے، رکن پارلیمنٹ نریندر کمار کو منڈاوا سے، رکن پارلیمنٹ کروڑی لال مینا کو سوائی مادھوپور سے، رکن پارلیمنٹ بھاگیرتھ چودھری کو کشن گڑھ سے اور رکن پارلیمنٹ دیوجی پٹیل کو سانچور اسمبلی سیٹ سے امیدوار بنایا ہے۔ ان کے علاوہ پارٹی نے گنگا نگر سے جئے دیپ بہانی، بھادرا سے سنجیو بینا ویل، ڈونگر گڑھ سے تاراچند سارسوت، جھنجھنو سے ببلو چودھری اور سجان گڑھ سے سنتوش میگھوال کو ٹکٹ دیا ہے۔ واضح رہے کہ انتخابی کمیشن نے آج راجستھان، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، تلنگانہ اور میزورم سمیت 5 ریاستوں میں اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کر دیا۔ انتخابی پروگرام کے مطابق راجستھان میں 23 نومبر کو ووٹنگ ہوگی اور 3 دسمبر کو نتائج سامنے آئیں گے۔ علاوہ ازیں میزورم میں 7 نومبر کو، چھتیس گڑھ میں 7 اور 17 نومبر کو، مدھیہ پردیش میں 17 نومبر کو اور تلنگانہ میں 30 نومبر کو انتخاب ہوں گے۔ سبھی ریاستوں کے انتخابی نتائج 3 دسمبر کو برآمد ہوں گے۔

حماس کی تاریخ پر مختصر نظر

جرمن میڈیا ماضی میں حماس کو شدت پسند اسلامی تنظیم قرار دیتا تھا لیکن اسرائیل اور فلسطین کے مابین جاری موجودہ تنازعے میں مغربی میڈیا اس تنظیم کو دہشت گرد لکھ رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یورپی یونین، زیادہ تر مغربی ممالک اور امریکا حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔ مغربی ممالک میں سے صرف ناروے اور سوئٹزرلینڈ ہی ایسے ممالک ہیں، جنہوں نے اب تک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار نہیں دیا اور سخت غیر جانبدار پالیسی اختیار کرتے ہوئے حماس کے ساتھ سفارتی تعلقات بھی قائم کر رکھے ہیں۔

حماس کی مختصر تاریخ: حماس کا وجود سن 1980 کی دہائی میں عمل میں آیا تھا۔ اس وقت حماس یاسر عرفات کی قیادت میں فلسطینی جماعتوں کے اتحاد تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کی مخالفت میں وجود میں آئی تھی۔ حماس کے قیام کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابتدائی دنوں میں اسرائیلی حکومت نے اسے مالی معاونت فراہم کی تھی تاکہ یاسر عرفات اور پی ایل او کا زور توڑا جا سکے۔ تاہم حماس اور اسرائیل دونوں ہی ایسے دعووں کی سختی سے تردید کرتے ہیں۔ پی ایل او کے برعکس حماس اسرائیل کے وجود کو تسلیم نہیں کرتی۔ تنظیم کے ایمبلم (علامت) میں یروشلم کے قبۃ الصخرہ کا سنہری گنبد بھی شامل ہے اور اس پر موجود نقشے میں اسرائیل، غزہ اور ویسٹ بینک سمیت تمام علاقوں کو فلسطینی ریاست کے طور پر بھی دکھایا گیا ہے۔

غزہ پٹی میں کیا صورت حال ہے؟: یاسر عرفات نے سن 1993 میں اوسلو معاہدے کے تحت اسرائیل کے ساتھ قیام امن کا اعلان کیا، جس کے بعد سن 1987 میں شروع ہونے والے پہلے انتفادہ کا اختتام ہوا۔ حماس نے امن عمل تسلیم کرنے سے انکار کیا اور اسرائیل کے خلاف عسکری کارروائیاں جاری رکھیں۔ سن 2006 کے عام انتخابات میں حماس نے غزہ پٹی میں اکثریت حاصل کی اور بعد ازاں 2007 میں فتح اور حماس کے مابین پرتشدد جھڑپوں کے نتیجے میں غزہ پٹی پر قبضہ کر لیا۔ تب سے مغربی کنارے پر محمود عباس کی قیادت میں فتح پارٹی کا کنٹرول ہے اور غزہ بدستور حماس کے کنٹرول میں ہے۔ حماس نے غزہ پٹی سے اسرائیل کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھی ہوئی ہے اور وہ اسے 'اپنا دفاع' قرار دیتی ہے۔ اس تنظیم اور اسرائیل کے مابین سن 2008، 2012 اور 2014 میں شدید جھڑپیں ہوئیں۔ غزہ پٹی کا شمار دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں ہوتا ہے۔ مصر، اسرائیل اور ساحلی علاقوں کی سخت ترین نگرانی کے باعث غزہ پٹی کا دنیا سے رابطہ بالکل منقطع ہے۔ زبوں حال معیشت کے باعث غزہ پٹی کے زیادہ تر رہائشی غربت کا شکار ہیں اور ان کا گزر بسر غیر ملکی امداد پر ہے۔ حماس نے رہائشی عمارتوں میں اپنی پوسٹیں بنا رکھی ہیں، جہاں سے وہ اکثر اسرائیل پر راکٹ حملے کرتی ہے، جسے مقامی آبادی کو 'انسانی ڈھال' کے طور پر استعمال کرنے کے مترادف قرار دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں حماس نے مصر کے ساتھ متصل سرحد پر غزہ پٹی میں اسلحہ سمگل کرنے کے لیے کئی خفیہ سرنگیں بھی کھود رکھی ہیں۔ تاہم مصری حکومت بھی حماس کی سرگرمیاں روکنے کے لیے کافی متحرک ہے۔

حماس کا حامی کون کون ہے؟: قطر حماس کا سب سے اہم اتحادی اور اسے سب سے زیادہ مالی معاونت فراہم کرنے والا ملک ہے۔ قطری امیر شیخ حماد بن خلیفہ الثانی سن 2012 میں حماس حکومت سے ملاقات کرنے والے پہلے غیر ملکی سربراہ تھے۔ اب تک قطر حماس کو 1.8 بلین امریکی ڈالر کے مساوی مالی امداد فراہم کر چکا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کو امید ہے کہ قطر بھی جلد ہی کئی دیگر عرب ممالک کی طرح امریکی ثالثی میں طے پانے والے معاہدہ ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات استوار کر لے گا۔ حماس کو ترکی کی حمایت بھی حاصل ہے۔ حماس کی جانب سے اسرائیل پر راکٹ حملوں سے کچھ پہلے ہونے والے مذاکرات میں ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے حماس کے رہنما اسماعیل ہانیہ کی سیاسی حمایت کا اعلان کیا تھا۔ اس کے علاوہ حماس کو کئی غیر ریاستی اداروں کی حمایت بھی حاصل ہے۔ جرمن جریدے 'ڈیر اشپیگل' کے مطابق حالیہ برسوں میں جرمنی میں موجود کئی تنظیموں کی جانب سے بھی حماس کو مالی امداد کی فراہمی میں اضافہ ہوا ہے۔

حماس کو راکٹ کہاں سے ملتے ہیں؟: گزشتہ دنوں کے دوران غزہ پٹی سے اسرائیل کی جانب داغے گئے راکٹوں کی تعداد غیر معمولی رہی۔ رواں ہفتے منگل کے روز حماس نے بتایا کہ اس تنظیم نے محض چند منٹوں میں اسرائیل پر 130 راکٹ داغے۔ اسرائیلی ایئر ڈیفنس سسٹم آئرن ڈوم نے ان میں سے زیادہ تر کو ناکارہ بنا دیا۔ تاہم اس دفاعی نظام پر آنے والا اخراجات حماس کے راکٹوں سے کہیں زیادہ ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق جمعے کے روز غزہ پٹی سے اسرائیل کی جانب 1800 سے بھی زیادہ راکٹ فائر کیے گئے۔ حماس کئی برسوں سے ایران کے فراہم کردہ راکٹوں پر انحصار کرتی رہی ہے۔ تاہم مشرق وسطیٰ میں میزائل ٹیکنالوجی سے متعلق امور کے ماہر فابیان ہنز نے جرمن عوامی نشریاتی ادارے زیڈ ڈی ایف کو بتایا کہ غزہ میں سرگرم عسکری گروپوں نے اپنے پاس موجود راکٹوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس کی تصدیق اسرائیلی میڈیا نے بھی کی ہے۔ رواں ہفتے یروشلم پوسٹ نے اسرائیلی خفیہ اداروں کے حوالے سے لکھا کہ حماس کے پاس پانچ سے چھ ہزار راکٹ ہیں۔ اسلامک جہاد نامی گروپ، جو حماس کے تعاون سے سرگرم ہے، کے پاس بھی قریب آٹھ ہزار راکٹس ہیں۔ ہنز کے مطابق غزہ میں ایرانی راکٹس سوڈان اور مصر کے ذریعے سمگل کیے جاتے تھے۔ تاہم سن 2019 میں سوڈان سے عمر البشیر کے اقتدار کے خاتمے کے بعد یہ کام مشکل ہو چکا ہے۔ کہا جاتا ہے حماس اب بیرونی تعاون کے ساتھ اپنے زیادہ تر میزائل غزہ پٹی ہی میں بنا رہی ہے۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 OCT 2023

افسانہ
چبھن

سیدہ تبسم منظور ناڈکر۔ممبئی
ایڈیٹر رسالہ غزلوں کا سفر

شدید گرمی کے بعد کی پہلی ہلکی ہلکی بارش کی سرمئی بھیگی بھیگی شام تھی۔۔۔۔۔گھر میں چہل پہل تھی۔۔۔۔ہال کی صفائی کی گئی تھی۔پردے اور صوفے کے غلاف تبدیل کئے گئے۔۔۔۔ابا تھکے تھکے سے ابھی ابھی کچھ چیزیں بازار سے خرید کر لوٹے تھے۔ساری چیزیں امی کے سپرد کیں۔

"دیکھو۔۔۔۔۔کسی چیز کی کمی نہ رہ جائے۔۔۔۔۔"

امی کے چہرے سے بھی خوشی جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔اور وہ ایک پل میں ہی سب کچھ سمجھ گئیں۔یہ تیاریاں صرف اس لئے ہو رہی تھیں کہ آج پھر کوئی اسے دیکھنے آرہا تھا۔۔۔۔۔

پھر ایک بار سج سنوار کر نیچی نظریں کر کے بہت ساری چبھتی نگاہوں کا سامنا کرنا ہوگا۔ان چبھتی نظروں کا جو سیدھے دل پر وار کرتی ہیں۔۔۔۔۔ہمیشہ ہی آنے والے لوگوں کی باتیں اس کے کانوں میں گونجتی رہتی تھیں۔۔۔۔کوئی کہتا رنگ سانولا ہے۔۔۔۔قد چھوٹا ہے۔۔۔ناک موٹی ہے۔۔۔۔بہت دبلی ہے۔۔۔۔۔اور جانے کیا کیا۔۔۔۔جیسے دکان سے کوئی چیز خریدی جارہی ہو۔پھر لڑکا کالا ہو، ناٹا ہو۔۔۔شرابی ہو یا ان پڑھ ہو۔چاہے سو عیب ہوں۔۔۔۔۔لیکن لڑکی پڑھی لکھی اور خوبصورت، گوری چاہئے ہوتی ہے۔ان ساری باتوں سے اور ہر بار انکار سے نزہت کا معصوم دل جل جل کر خاک ہو جاتا۔مگر اس کے والدین پر ان سب باتوں کا کوئی اثر نہ ہوتا۔وہ برابر اس کے لئے رشتے دیکھتے رہے۔اور ہمیشہ اسے سجا سنوار کر ان کے سامنے پیش کیا جاتا۔۔۔۔۔لیکن ہر بار وہ ریجیکٹ کی جاتی رہی۔وہ اتنی بھی بدصورت نہیں تھی۔۔۔۔سانولے رنگ کی نمکین چہرے والی لڑکی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ اس قدر نکتہ چینی کی وجہ کیا ہے۔۔۔۔اصل میں لوگوں کی نظریں گھر کر سامان پر ہوتیں۔۔۔۔گھر کیسا ہے۔۔۔۔۔فرنیچر کیسا ہے۔۔۔۔لگے ہوئے پردے کتنے مہنگے ہیں۔۔۔۔۔لڑکی سے زیادہ ان سب چیزوں کو دیکھا جاتا۔۔۔۔۔ان سب سے وہ گھر کی مالی حالت کا اندازہ لگا لیتے۔جب انہیں اپنے حساب سے کچھ نہ دکھائی دیتا تو لڑکی میں عیب گنا کر چلے جاتے۔پھر امی ابو کے مایوس چہرے دیکھ کر اسے اور تکلیف ہوتی۔نزہت سوچتی کہ کاش کہ اللہ تعالی غریبوں کے گھر بیٹیاں ہی نہ دیتا۔یا پھر اتنی تو دولت دیتا کہ ان کے چہرے پر اپنی بیٹیوں کی وجہ سے مایوسی کے سائے نہ لہرائے۔۔۔۔وہ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے پریشان نہ ہوتے۔

نزہت اپنے تصورات میں گم تھی کہ امی نے اسے جوڑا تھماتے ہوئے کہا۔۔۔

"بیٹی! اسے پہنو اور جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔مہمان آتے ہوں گے۔"

"امی! آپ کب تک اس طرح کرتی رہیں گی۔۔۔۔کب تک لوگوں کے سامنے میرا تماشہ ہوتا رہے گا۔۔۔۔دو چار دن میں کوئی نہ کوئی آتا ہے اور مجھے ٹھکرا کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔میں اب بالکل بھی نہیں جانا چاہتی کسی کے سامنے۔۔۔۔ایسا لگتا ہے جیسے میں دکان میں رکھی کوئی چیز ہوں۔۔۔۔نہیں امی!!!!! نہیں ہوتا مجھ سے اب۔۔۔۔۔۔میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔۔"وہ روہانسی ہوگئی۔

"نزہت! بیٹیاں ماں باپ کے لئے بوجھ نہیں ہوتیں۔۔۔۔لیکن جب جوان لڑکی گھر میں ہو تو ماں باپ کی راتوں کی نیند اڑ جاتی ہے۔۔۔۔تم نہیں سمجھو گی۔۔۔۔اور اللہ کی بہت عنایت ہے ہم پر کہ اس نے پانچ بیٹیوں سے نوازا ہے۔۔۔۔۔تم دیکھ رہی ہو تمہارے ابا کے کاندھے جھکے جا رہیں ہیں۔۔۔۔۔بس تمہارا رشتہ کہیں ہو جائے تو تمہاری بہنوں کے لئے بھی رشتے دیکھے جائیں۔۔۔۔۔ایک ایک کر کے سب کا بیاہ کرنا ہے۔تمہارے لئے تھوڑا تھوڑا کر کے کچھ بنایا ہے۔۔۔۔آگے بھی تو دیکھنا ہوگا تمہاری بہنوں کا۔۔۔۔۔بیٹی ضد نہ کرو اور تیار ہو جاؤ۔۔۔۔"

امی کی آواز میں بے پناہ درد تھا۔۔۔۔ان کے کہنے پر نہایت بے دلی سے تیار ہونے چلی گئی۔ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ دو عورتیں گھر میں داخل ہوئیں۔۔۔۔وہ چھپ کر آنے والی عورتوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔بلانے پر وہ چپ سے آ کر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔نہ اِدھر اُدھر کمرے میں نظر ڈالی نہ ہی اس کے بارے میں کچھ پوچھا۔۔۔۔نزہت کو بہت حیرت ہوئی۔نزہت کو ان کے سامنے لایا گیا تو وہ انہیں ایک نظر میں پسند آگئی۔انہوں نے کہا کہ لڑکی ہمیں پسند ہے۔۔۔۔مگر جو بھی ہے صاف صاف بات کر لی جائے۔۔۔۔۔ہمیں آپ لوگوں سے کچھ نہیں چاہئے۔۔۔۔۔اللہ کا دیا بہت ہے۔۔۔۔۔بہت بڑا بزنس، گاڑی، بنگلہ، نوکر چاکر۔۔۔۔۔۔ہمیں صرف ایک جوڑے میں لڑکی چاہئے۔ہمارا بھائی ہاشم ہمارا اکلوتا بھائی ہے۔جس کے لئے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگ رہیں ہیں۔۔۔۔لیکن وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اس کی بیوی مر چکی ہے۔۔۔۔اس سے ایک بیٹی زیبا ہے۔۔۔۔اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو نزہت۔۔۔۔۔۔۔"

امی ابا کے چہرے غصے سے لال ہو گئے۔۔۔۔۔ایک لمحے کے لئے ساکت ہو گئے۔۔۔۔

"بہن جی! ہماری لڑکی ہم پر بوجھ نہیں ہے کہ ہم اپنی معصوم بچی کا ہاتھ ایک بیٹی کے باپ کے ہاتھ میں دیں۔۔۔۔آپ اپنے بھائی کے لئے اور لڑکی تلاش کر لیں۔"

نزہت کی آنکھوں کے سامنے اس کے امی ابو کا چہرہ گھومنے لگے جو اس کے رشتے کے لئے پریشان تھے۔۔۔۔اس کے پیچھے اس کی چار بہنیں۔۔۔۔باپ کی اتنی کمائی نہ تھی کہ پانچ بیٹیوں کے جہیز جمع ہوتا۔۔۔۔۔اس نے سوچا اگر میری شادی اس گھر میں ہو جائے تو امی ابا کی بہت ساری پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔۔۔۔۔اور میں اپنے ماں باپ کی مدد بھی کر پاؤں گی۔۔۔۔۔اس نے سوچا اگر میری ایک قربانی سے گھر کے حالات سنبھل جائیں تو کیا برا ہے۔اور نزہت نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔

"امی ابا! میں اس رشتے کے لئے تیار ہوں۔"

نزہت کے ماں باپ نے جب یہ فیصلہ سنا تو خاموش ہو گئے۔اس طرح وہ بڑی سادگی کے ساتھ نکاح کر کے ہاشم کی دلہن بن کر ہاشم کے بنگلے میں پہنچ گئی۔ہاشم کی بیٹی کو جب اس نے دیکھا تو وہ اسے بہت اچھی لگی۔۔۔۔بہت ہی پیاری اور معصوم تھی۔۔۔۔۔اس نے اسے پیار کرنا چاہا مگر وہ پیچھے ہٹ گئی۔

"مجھے ہاتھ مت لگانا۔۔"

"کیوں ہاتھ نہ لگاؤں؟"

"کیونکہ تم سوتیلی ماں ہو۔۔۔۔۔تم مجھے مارتی رہو گی۔۔۔۔۔پاپا سے میری شکایت کرو گی۔۔۔۔۔میرے پاپا کو مجھ سے چھین لو گی۔۔۔۔اور مجھے رلاتی رہو گی۔مجھ سے کام کراتی رہو گی۔۔۔۔کھانا بھی نہیں دو گی۔اور روز پاپا سے میری شکایت کرو گی۔"

اس نے آگے بڑھ کر اس کے نرم گلابی رخساروں کو تھپتھپایا۔۔۔۔

"میری گڑیا رانی! یہ سب تم سے کس نے کہا۔۔۔۔۔۔میں سوتیلی ضرور ہوں لیکن تمہاری ماں ہوں۔۔۔۔صرف ماں۔۔۔تم کو بہت پیار کروں گی۔"

"سچی!!!" زیبا نے پوچھا۔۔۔۔"تم مجھے پیار کرو گی۔۔۔۔تو کیا میری سہیلی جھوٹ بول رہی تھی؟"

"کون سہیلی؟؟؟؟ کیا کہہ رہی تھی؟"

"کہ میرے پاپا اب میرے نہیں رہیں گے۔۔۔۔وہ پیار بھی نہیں کریں گے۔سوتیلی ماں مجھے بہت مارے گی۔۔۔بالکل پیار نہیں کرے گی۔۔۔۔لیکن تم تو بہت اچھی ہو۔۔۔۔۔مجھے بہت پیار کرو گی نا ماں!!"

"ماں!" اس لفظ میں نزہت نے بے پناہ مٹھاس محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں میری بچی۔۔۔۔۔" اس نے زیبا کو اپنے آپ سے ایسے لپٹایا کہ پھر کبھی جدا کیا ہی نہیں۔لوگ نزہت کی ممتا اور شفقت کی مثالیں دیا کرتے تھے۔زیبا کو بھی اپنی ماں کا اتنا ہی خیال رہتا ہے۔۔۔۔۔وہ ہر جگہ نزہت کی تعریف کرتی۔۔۔۔۔

وقت پر لگا کر اڑتا رہا۔کئی موسم آئے۔۔۔۔۔کتنی رتیں بدلی۔۔۔۔۔۔زیبا اب ایک باشعور اور خوبصورت لڑکی تھی۔۔۔۔اپنے دونوں بچوں کے ساتھ نزہت کی زیادہ توجہ زیبا کے لیے مخصوص تھی۔۔۔۔وہ اسے بے حد چاہتی تھی۔۔۔۔۔جب کبھی لوگ سوتیلے رشتے کے لیے کچھ کہتے تو زیبا اس بحث میں حصہ لیتی اور اپنی ماں کی دل کھول کر تعریف کرتی۔

ایک دن باتوں ہی باتوں میں زیبا کی دوست نے کہا۔۔۔۔۔

"چلو مان لیا تمہاری ماں سوتیلی ہونے کے باوجود ایک مثالی ماں ہے۔ان کی عظمت ہے کہ انہوں نے تمہیں بچپن سے لے کر آج تک کبھی احساس نہیں ہونے دیا۔۔۔۔یہاں تک کہ اپنے بچوں سے بھی زیادہ تم کو پیار کیا۔۔۔۔دنیا میں ایسی ماں بہت کم ہوتی ہیں۔۔۔۔۔کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان سوتیلے رشتے پر سگے رشتے کو ترجیح دیتا ہے۔۔۔۔۔کہنا تو بہت آسان ہوتا ہے مگر کرنا بہت مشکل۔۔۔۔واقعی تم بہت خوش قسمت ہو۔ایک بات کہوں زیبا۔۔۔۔۔"

"ہاں کہو ماریہ۔۔۔۔۔"

"خدانخواستہ اگر کبھی تم خود تمہاری ماں جیسی صورتِ حال میں پہنچو تو کیا اتنا بڑا دل کر سکتی ہو کہ سوتیلے بچے کے لئے اپنی خوشیاں قربان کر دو اور اپنے بچوں سے بھی زیادہ سوتیلے بچے کو پیار کرو۔۔۔۔۔نہیں نا۔۔۔۔؟"

اور ایک زوردار قہقہہ فضا میں بکھر گیا جو ساری سہیلیوں نے مل کر لگایا تھا۔

****

دن، ہفتے، مہینے یوں ہی گزرتے رہے۔۔۔۔زیبا کی پڑھائی ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔اچانک سے ایک دن زیبا کے خالہ زاد بھائی جاوید ان کے گھر آئے۔۔۔۔ان کی بیوی کا کچھ عرصہ پہلے انتقال ہوا تھا۔۔۔۔ان کا ایک دو سال کا بیٹا تھا۔جس کا نام عارف تھا۔۔۔۔جاوید بھائی کے چہرے پر ہمیشہ اداسی رہتی۔۔۔۔۔جیسے تیسے آفس جاتے۔۔۔۔عارف کی دیکھ بھال بھی ان کے ہی ذمے تھی۔۔۔۔اور بچے کی دیکھ بھال بہت بڑا مسئلہ تھا۔۔۔۔رشتے دار شادی کے لئے اصرار کر رہے تھے۔۔۔۔مگر جاوید بھائی بچے پر سوتیلی ماں کا سایہ نہیں ڈالنا چاہتے تھے۔اس لئے شادی کے مشورے کو ہر بار ٹال دیتے۔وہ کچھ دن کی چھٹیاں لے کر یہاں آئے تھے۔

موسم بہار کی ایک خوبصورت سنہری شام تھی۔۔۔۔جب سارے جہاں پر سورج اپنا سونا لٹا کر کہیں دور وادیوں کے پیچھے چھپ رہا تھا۔۔۔۔۔جاوید گیلری میں کھڑے ہو کر ڈوبتے سورج کا نظارہ دیکھ رہے تھے۔۔۔۔زیبا چپکے سے ان کے پیچھے کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔۔اس نے عارف کو گود میں اٹھا لیا۔۔۔معصوم سا عارف اسے بہت پسند آیا۔۔۔۔۔زیبا نے اسے گود میں اٹھا کر پیار کیا۔۔۔۔۔کچھ لمحے یوں ہی چپ چاپ گزر گئے۔

"آپ شادی کیوں نہیں کر لیتے۔۔۔؟"

جاوید مسکرائے۔۔۔۔۔"عارف کے بارے میں بھی سوچنا ہے۔۔۔۔۔۔میں شادی تو کر لوں پر دوسری بیوی کیا اسے ماں کا پیار دے سکتی ہے؟"

"ایسا سوچنا غلط ہے۔۔۔۔کیا سوتیلی ماں پیار نہیں کر سکتی۔۔۔؟ اب امی کو ہی دیکھ لیں۔۔۔انہوں نے مجھے ماں سے بڑھ کر پیار کیا۔۔۔۔میری امی اور آپ کی خالہ کے انتقال کے بعد۔۔۔۔۔میری اس سوتیلی ماں نے مجھے جو پیار دیا وہ شاید میری سگی ماں ہوتی تو وہ بھی نہ کرتی۔۔۔۔۔"

زیبا اپنی بات کہتی رہی۔۔۔۔۔پھر جاوید نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

"اس کے لئے بہت بڑا دل چاہیے۔۔۔۔قربانی کا جذبہ چاہیے۔۔۔۔۔وہ اور ہی لوگ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔جو دوسروں کے لئے اپنی خوشیاں قربان کر دیتے ہیں۔۔۔"

جاوید نے اس کے شانوں پر اپنے مضبوط ہاتھ رکھ دیئے۔

"زیبا!!!! کیا تم عارف ذمہ داری کو نبھا سکتی ہو۔۔۔۔۔؟"

زیبا حیرت سے جاوید کو تکتی رہ گئی۔۔۔اس نے تو ایسا کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔اس کے اپنے ارمان تھے۔۔۔۔۔بے شمار خواہشیں تھیں۔۔۔۔ایک ہینڈسم خوبصورت نوجوان اس کا آئیڈیل تھا۔۔۔۔۔۔یہ سب چھوڑ کر ایک سنجیدہ اور شادی شدہ انسان کو اپنا جیون ساتھی بنانے کی بات تو اس نے کبھی سوچی بھی نہیں تھی۔جاوید نے ایک پل کے لئے اسے غور سے دیکھا۔۔۔۔اور زوردار قہقہہ مار کر ہنس دیا۔زیبا کو یوں محسوس ہوا جیسے ایک قہقہے میں بہت سارے قہقہے شامل ہوں۔۔۔۔بہت سارے قہقہے جو اس کا مذاق اڑا رہے ہوں۔۔۔۔۔اسے لگا جیسے در و دیوار بھی اس پر ہنس رہے ہیں۔وہ گھبرا گئی۔۔۔۔۔مگر جاوید کی بات سیدھی اس کے دل میں اتر گئی۔۔۔۔۔اچانک اس کے دل میں ایک کلی سی کھلی اور اس نے شدتِ جذبات سے عارف کو گلے لگا لیا۔۔۔کمرے کے پرسکون ماحول میں ایک سرگوشی ابھری۔۔۔

"مجھے عارف کی ماں بننا منظور ہے۔"

اور پھر جاوید کی بانہوں کا حلقہ اس کے گرد تنگ ہوتا چلا گیا۔۔۔زیبا بالکل خاموش تھی۔۔۔۔۔ایک دم پرسکون۔۔۔۔۔جاوید نے پوچھا۔۔۔۔۔"کیا سوچ رہی ہو؟"

وہ خواب ناک لہجے میں بولی۔۔۔"میں اُن جذبوں کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔۔۔۔۔جو انمول اور جاوداں ہوتے ہیں۔۔۔جو روح کی گہرائیوں میں بستے ہیں۔۔۔۔ذہن میں پرورش پاتے ہیں۔۔۔۔اور جو دل کے کسی کونے میں پوشیدہ رہتے ہیں۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔اور میں اِن لمحات کو منجمد کرنے کی سوچ رہی ہوں۔"

نزہت کو جب اس بات کا علم ہوا تو اس نے اس رشتے کی مخالفت کی۔۔۔۔۔زیبا کو بہت سمجھایا۔۔۔۔۔لیکن زیبا ہمت کر کے کہہ اٹھی۔۔۔

"امی!!! آپ نے بھی تو اتنے سالوں سے مجھے سنبھالا ہے۔۔۔بے پناہ پیار دیا ہے۔۔۔۔سوتیلی ماں ہوتے ہوئے بھی کسی چیز کی کمی کا احساس نہ ہونے دیا۔۔۔۔میں چاہتی ہوں لوگ سوتیلے بچوں سے نفرت نہ کریں۔۔۔۔انہیں اپنا سمجھیں۔۔۔۔۔انہیں اپنے سگے بچوں جیسا پیار دیں۔۔۔۔۔اور اس کے لئے قربانی کی ضرورت تو ہوتی ہے نا!!!! ایک دن آپ نے بھی تو ایسی ہی قربانی دے کر مجھے اپنے دامن میں چھپا لیا تھا۔"

"زیبا!!!! وہ میری مجبوری تھی۔۔۔۔۔مجھے اپنی بہنوں کی خاطر قربانی دینی پڑی۔۔۔۔۔تم یہ سب کیوں کر رہی ہو؟"

"امی!!! کچھ مجبوری نہیں۔بس مجھے آپ کے نقشِ قدم پر چلنے دیں۔"

نزہت بھلا اب کیا جواب دے سکتی تھی۔۔۔۔۔اسے تو صرف زیبا کی خوشی عزیز تھی۔

لال جوڑے میں سجی ہوئی، پھولوں کی خوشبو میں لپٹی ہوئی۔۔۔۔۔زیبا دلہن بن کر جاوید کے گھر آگئی۔۔۔۔۔۔دن ہنسی خوشی گزرنے لگے۔۔۔۔۔عارف زیبا کی والہانہ محبت سے اس کا اسیر ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔اسی طرح وقت گزرتا گیا۔۔۔۔۔۔پھر ان کے آنگن میں ایک اور ننھے منے بچے کی کلکاریاں گونجنے لگیں۔۔۔۔۔اس کا نام عابد رکھا گیا۔اب زیبا کی ذمہ داریاں بھی بڑھنے لگیں۔۔۔دونوں کو سنبھالنا پڑتا۔۔۔مگر اس نے عارف اور عابد میں کبھی فرق نہیں محسوس ہونے دیا۔۔۔لوگ اب زیبا کے قصے سناتے تھے۔۔۔۔۔اسے بڑا فخر محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔دونوں بچے کانونٹ اسکول میں پڑھتے تھے۔۔۔۔جو شہر کا سب سے بڑا اسکول مانا جاتا۔۔۔۔۔۔زیبا کہتی۔۔۔۔میرا عارف وکیل بنے گا۔جاوید اسے چڑاتے۔۔۔۔۔دیکھ لینا میرا عابد ڈاکٹر بن کر وکیل صاحب کی چھٹی کر دے گا۔۔۔۔۔زیبا عابد سے زیادہ عارف سے پیار کرتی تھی۔۔۔۔دونوں بچے ساتھ اسکول جاتے۔۔۔۔۔ساتھ کھیلتے۔۔۔۔۔ساتھ کھاتے۔۔۔۔کبھی دونوں میں کوئی فرق نہیں ہوا۔

وقت کبھی رکتا ہے جو رکے گا۔۔۔وقت بہت تیزی سے گزر رہا تھا۔۔۔کہ اچانک ایک طوفان آگیا۔۔۔۔اور اپنے ساتھ ساری خوشیاں بہالے گیا۔ جاوید کا آفس سے لوٹتے وقت اچانک ایکسیڈنٹ ہوگیا اور وہ جگہ پر ہی اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔۔۔۔۔۔زیبا کی دنیا اندھیری ہو چکی تھی۔۔۔۔۔کئی دنوں تک تو اسے اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔چپ چاپ سی ہوگئی۔۔زندگی کوئی ہموار سڑک نہیں ہے جو انسان اس پر یکساں رفتار سے چلتا رہے۔۔۔۔۔۔اس میں کئی خطرناک نشیب و فراز بھی آتے ہیں۔۔۔۔اور کئی ناگریز حادثے بھی۔۔۔۔لیکن کوئی حادثہ، کوئی غم، کوئی صدمہ۔۔۔۔ایسا دل شکن بھی نہیں ہونا چاہیے کہ آدمی مایوس ہو کر بیٹھ جائے۔۔۔۔۔۔حادثے ہوتے ہی رہتے ہیں۔۔۔ان کا دامن تھام کر رہ جانا کوئی دانشمندی تو نہیں۔

وقت ہر قسم کے زخموں کا بہترین مرہم ہوتا ہے۔۔۔۔دھیرے دھیرے زیبا بھی نارمل ہوگئی۔۔۔۔تو اسے بہت ساری ضرورتوں کی فکر ہونے لگی۔۔۔۔سچ تو یہ ہے کہ مرد عورت کی زندگی میں سائبان کی حیثیت رکھتا ہے۔۔۔۔جس کے سایہ تلے عورت خود کو محفوظ سمجھتی ہے۔۔۔۔۔اور خود کو ہر فکر سے آزاد بھی سمجھتی ہے۔بینک میں مسلسل گھٹتے ہوئے بیلنس نے زیبا کو بدحواس کر دیا۔۔۔۔۔روپیہ انسان کی اہم ترین ضرورت ہے۔اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے زیبا کو اسکول میں سروس کرنی پڑی۔پھر بھی گھر کے اخراجات پورے کرنے کے لئے اس کی تنخواہ ناکافی ہو رہی تھی۔گھر کا خرچ۔۔۔۔۔بجلی کا بل۔۔۔۔۔دونوں بچے کانونٹ اسکول میں پڑھتے تھے، ان کی فیس۔۔۔۔۔۔کئی سارے اخراجات اس نے کم کر دیئے پھر بھی یہ سارے اخراجات اس کی محدود تنخواہ میں پورے نہیں ہو پا رہے تھے۔۔۔۔اس کی سمجھ میں نہیں آرہا اور کونسا خرچہ گھٹائے۔۔۔۔۔۔جو تھے وہ سب چیزیں ضروری تھی۔مگر اسے اخراجات میں سے کچھ نہ کچھ کم کرنا ہی تھا۔۔۔۔۔یہ سوچتے سوچتے کئی ہفتے گذر گئے۔۔۔۔اور پھر ہمیشہ فخر سے بلند رہنے والا سر ندامت سے جھک گیا۔۔۔۔۔اپنی سہیلیوں کی طرف سے دیئے گئے چیلنج کو وہ ہار گئی۔پہلی بار عارف اس کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگا تھا۔۔۔۔۔عارف کو اس نے کانونٹ اسکول سے نکال کر محلے کے سرکاری اسکول میں داخل کرادیا۔

ہاتھ اُس کا مری دستار تک آ پہنچا ہے

رشید الدین

"قلم کو یرغمال بنانے کی کوشش" سیاسی مخالفین کے خلاف کارروائی اور مخالف آوازوں کو دبانے کی کوشش کے بارے میں ہر کسی نے سنا اور دیکھا ہوگا لیکن مودی کے "امرت کال" میں قلم کو قید کرنے کی نئی روایت شروع ہوئی ہے۔اندرا گاندھی دور میں ایمرجنسی کے دوران میڈیا اور سیاسی پارٹیوں پر کنٹرول کے بارے میں بہت کچھ کہا اور لکھا جا چکا ہے لیکن آج کا ماحول ایمرجنسی سے بھی دو چار قدم آگے ہے۔ایمرجنسی کے حالات کا مشاہدہ کرنے والے سینئر صحافیوں کی رائے ہے کہ مودی حکومت نے غیر معلنہ ایمرجنسی کے ذریعہ نہ صرف قلم بلکہ آواز کو کچلنے کا بیڑہ اُٹھایا ہے۔جمہوریت کے نام پر مودی حکومت کی تاناشاہی ہے۔ نریندر مودی گذشتہ 9 برسوں کے دوران ایک شہنشاہ کی طرح حکمرانی کر رہے ہیں اور بادشاہ سلامت کو حکومت، پارٹی اور سماج کہیں بھی مخالف آواز پسند نہیں۔شاید یہی وجہ ہے کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں داخلہ کے وقت ارکان کو فراہم کردہ دستور ہند کی کتاب سے لفظ سیکولر اور جمہوریت حذف کر دیا گیا۔ظاہر ہے کہ ہندوستان میں سیکولرازم اور جمہوریت کا خاتمہ ہو چکا ہے لہٰذا مودی حکومت نے دستور سے ان الفاظ کو نکال دیا۔یوں تو گذشتہ 9 برسوں کے دوران مخالفین کے خلاف کئی کارروائیاں کی گئیں۔سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس جیسے اداروں نے اپنے قیام سے لے کر جتنا کام نہیں کیا اس سے کہیں زیادہ گذشتہ 9 برسوں میں کام ہوا جس کے تحت چن چن کر مخالفین کو جیلوں میں بند کیا گیا۔سیاستداں، جہدکار، سماجی کارکن، صحافی اور فنکار کوئی شعبہ بھی مودی حکومت کے عتاب سے بچ نہیں سکا۔مودی حکومت نے سارے میڈیا پر کنٹرول کرتے ہوئے اسے گودی میڈیا اور اینکرس کو چاٹو کار میں تبدیل کر دیا۔مین اسٹریم میڈیا پر کنٹرول کے باوجود ویب سائیٹ چینلس اور یوٹیوب چینلس پر آزاد صحافیوں کی رپورٹنگ، تبصروں اور حکومت سے سوالات نے مودی کی نیند اُڑادی ہے۔سوال کرنے والی کوئی آواز وزیر اعظم کو پسند نہیں، شاید اسی لئے نریندر مودی نے نو برسوں کے دوران ایک بھی پریس کانفرنس نہیں کی۔آزادی اظہارِ خیال جو دستوری حق ہے اور آزادی صحافت کا کوئی تصور باقی نہیں رہا۔مقدمات، ہراسانی اور پابندیوں کے باوجود جب حکومت سے سوال کرنے والے صحافیوں کو مقبولیت حاصل ہونے لگی اور عوام نے گودی میڈیا دیکھنا بند کر دیا تو بے باک، آزاد اور حق گو صحافیوں اور جہدکاروں کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا۔اُن کا قصور بس یہ ہے کہ وہ عوام کی آواز بن چکے ہیں۔ 4 اکٹوبر علی الصبح نئی دہلی میں 30 سے زائد صحافیوں اور جہدکاروں کے گھروں پر پولیس نے بیک وقت دستک دی اور ملک دشمن سرگرمیوں کے الزام کے تحت تلاشی لی گئی۔نیوز کلک پورٹل سے وابستہ تمام صحافیوں کے لیاپ ٹاپ اور موبائیل فون ضبط کرتے ہوئے بعض کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔صحافیوں کو پولیس اسٹیشن لے جا کر دن بھر پوچھ تاچھ کی گئی۔ملک کی تاریخ میں وہ سیاہ دن بھی شامل ہوگیا جب عوام کی آواز بننے والے صحافیوں پر ملک دشمنی کے الزامات کے تحت مقدمات درج کئے گئے۔نیوز کلک پر چین سے فنڈنگ کا الزام ہے۔چین سے فنڈز حاصل کرتے ہوئے ہندوستان کے خلاف مہم چلانے سے متعلق الزامات میں کوئی سچائی دکھائی نہیں دیتی۔جن صحافیوں اور جہدکاروں پر چین سے لاکھوں روپئے حاصل کرنے کا الزام ہے اُن کی تحریر، تقریر، بیان یا سوشیل میڈیا میں ٹوئیٹ اور پوسٹ کے علاوہ یوٹیوب پر کوئی ویڈیو ایسا نہیں جس میں چین کی تائید اور ہندوستان کی مذمت کی گئی ہو۔جیسے جیسے لوک سبھا چناؤ قریب آرہے ہیں مودی اینڈ کمپنی پر شکست کا خطرہ منڈلانے لگا ہے۔شکست سے نپٹنے کیلئے ہر مخالف آواز کو دبانے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ابتداء میں چاٹو کاری اور بھجن منڈلی میں شمولیت سے انکار کرنے والے صحافیوں کو چینلس سے نکال دیا گیا۔سوشل میڈیا پر جب ان کی مقبولیت گودی میڈیا چینلس سے آگے بڑھ گئی تو مقدمات کی سازش تیار کی گئی۔جہاں تک نیوز کلک اور اس کے صحافیوں کو چین سے فنڈنگ کا معاملہ ہے اس بارے میں کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا۔فنڈنگ جب مل رہی تھی تو مخالف ہندوستان سرگرمیاں بھی پروگرامس کی شکل میں ضرور ہونی چاہیئے لیکن ایک بھی قابل اعتراض ویڈیو نہیں ملا باوجود اس کے دہشت گرد سرگرمیوں سے متعلق قانون کا اطلاق کیا گیا۔ [illegible] صرف کنٹرول بلکہ بستیاں بسانا شروع کر دیا ہے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مودی کے جگری دوست اڈانی کی کمپنیوں میں چین کی سرمایہ کاری پر مرکزی حکومت خاموش کیوں ہے۔نیوز کلک جب چین سے فنڈز نہیں لے سکتا تو پھر اڈانی کی کمپنیوں میں چینی سرمایہ کاری کی اجازت کیوں ہے؟ اڈانی کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جاتی۔پولیس نے صحافیوں اور جہدکاروں سے دہلی فسادات، شاہین باغ احتجاج، جامعہ ملیہ احتجاج اور کسانوں کے احتجاج سے متعلق سوالات کئے تاکہ ملک دشمنی کے کسی نہ کسی الزام کے تحت کارروائی کی جا سکے۔حکومت کو جان لینا چاہیئے کہ قلم کو قید اور یرغمال بنایا جا سکتا ہے لیکن افکار اور نظریہ کو قید نہیں کیا جا سکتا۔صحافت، جہدکاروں اور سماجی کارکنوں پر قدغن سے حکومت کے خلاف عوام میں مخالفت کی لہر پیدا ہوگی اور یہ لہر اقتدار کو بہالے جانے کی طاقت رکھتی ہے۔مخالف آوازوں کو کچلنے کیلئے اپوزیشن قائدین کو نشانہ بنایا گیا۔اتر پردیش میں اعظم خاں زندہ مثال ہے جن کے سارے خاندان کو مقدمات میں گھیر کر پارلیمنٹ اور اسمبلی کی رکنیت سے بھی محروم کر دیا گیا۔اب اعظم خاں کی یونیورسٹی پر بری نظریں ہیں۔اتر پردیش، بہار، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، آسام، ٹاملناڈو، دہلی اور تلنگانہ میں مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کو اپوزیشن قائدین کے تعاقب میں چھوڑ دیا گیا۔حد تو یہ ہوگئی کہ سونیا گاندھی اور راہول گاندھی کو بھی بخشا نہیں گیا۔دہلی میں بی جے پی کا صفایا کرنے والی عام آدمی پارٹی فی الوقت نشانہ پر ہے۔شراب اسکام میں ڈپٹی چیف منسٹر منیش سیسوڈیا کو جاریہ سال فروری میں سی بی آئی نے گرفتار کیا اور وہ 8 ماہ سے جیل میں ہیں۔منی لانڈرنگ کیس میں ریاستی وزیر ستیندر جین مئی 2022 سے سلاخوں کے پیچھے ہیں۔تازہ ترین معاملہ میں عام آدمی پارٹی کے رکن راجیہ سبھا سنجے سنگھ کو انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے گرفتار کر لیا۔مبصرین کے مطابق ملک میں مودی کا جادو اپنا اثر کھونے لگا ہے۔ایک وقت تھا کہ مودی کی جملہ بازی کا ہجوم پر جادوئی اثر ہوا کرتا تھا لیکن آج مودی کی جذباتی تقاریر بھی عوام کو جذبات میں لانے میں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ 4 اہم ریاستوں کے مجوزہ اسمبلی انتخابات میں رائے دہندوں کا رجحان [illegible] مہم میں مصروف ہے لیکن تازہ ترین سروے رپورٹس کے مطابق بی جے پی حکومت کا بچاؤ ممکن نہیں ہے۔الیکشن کمیشن نے اگرچہ اسمبلی چناؤ کے شیڈول کا اعلان نہیں کیا لیکن اہم پارٹیاں انتخابی مہم کا آغاز کر چکی ہیں۔بی جے پی کی انتخابی مہم کی کمان نریندر مودی نے سنبھال رکھی ہے اور غیر متوقع طور پر امیت شاہ اور جے پی نڈا پس منظر میں دکھائی دے رہے ہیں۔دراصل بی جے پی کے اندرونی حالات ٹھیک نہیں ہیں اور دبے الفاظ میں مخالف مودی قائدین اظہار خیال کر رہے ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ چار ریاستوں کے نتائج کے بعد مخالف مودی گروپ علم بغاوت بلند کرے گا اور لوک سبھا چناؤ کیلئے مودی کے متبادل کی تلاش شروع ہوگی۔فرقہ واریت کا بھوت مودی کے سر سے اترنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔راجستھان اور مدھیہ پردیش کی انتخابی مہم میں نریندر مودی ترقی کے نام پر ووٹ مانگنے کے بجائے فرقہ وارانہ ایجنڈہ کو ہوا دے رہے ہیں۔راجستھان میں مودی نے کہا کہ کوئی بھی ہندو تہوار پتھراؤ کے واقعات کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔وزیر اعظم دراصل مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔نریندر مودی نے راجستھان میں گذشتہ دنوں مسلم نوجوان کی ماب لنچنگ میں ہلاکت اور دہلی میں مندر سے موز کھانے پر مسلم نوجوان کو مار مار کر ہلاک کرنے جیسے واقعات پر اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔انہوں نے آج تک مسلمانوں پر مظالم کے کسی بھی واقعہ کی مذمت نہیں کی لیکن انتخابی مہم میں ہندو تہواروں پر مسلمانوں کی جانب سے سنگباری کا الزام عائد کر رہے ہیں۔مودی نے ایک انتخابی ریالی میں ذات پات پر مبنی سروے کی یہ کہتے ہوئے مخالفت کی کہ اگر آبادی کے اعتبار سے حکومت اور اسکیمات میں نمائندگی دی جائے تو پھر مسلمانوں کیلئے باقی کیا بچے گا۔یہ ریمارک مسلمانوں سے ہمدردی کی طرح دکھائی دے رہا ہے لیکن دراصل نریندر مودی کمزور اور پسماندہ طبقات کی زائد حصہ داری کی مخالفت مسلمانوں کی آڑ میں کر رہے ہیں۔صحافیوں اور جہدکاروں کے خلاف حالیہ کارروائیوں پر کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:۔

اب یہ لازم ہے کہ اعلان بغاوت کردوں
ہاتھ اُس کا مری دستار تک آ پہنچا ہے

اسرائیل کی تاریخی حقیقت کیا ھے؟

فلسطینیوں پر اسرائیل کی بربریت و ظلم جاری ہے۔ اس بیچ ایک دس سالہ بچی کا ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔ [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] حضرت اسماعیل علیہ السلام اور [illegible] حضرت اسحاق علیہ السلام [illegible] خانہ کعبہ [illegible] 4000 سال قبل [illegible] بیت المقدس [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] بنی اسرائیل [illegible] حضرت یوسف علیہ السلام [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] طالوت [illegible] جالوت (گولائتھ) [illegible] ساؤل کے مرنے کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام فلسطین کے بادشاہ بنے۔حضرت داؤد علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام فلسطین کے بادشاہ بنے۔اللہ سبحانہ وتعالی نے ہوا، جن اور ہر قسم کے جانور حضرت سلیمان علیہ السلام کے طابع کر دیئے تھے۔قبل مسیح 961 سے قبل مسیح 922 کے دوران حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنوں کی مدد سے مسجد الاقصی اسی جگہ تعمیر کروائی جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عبادت گاہ تعمیر کرائی تھی۔۔586 قبل مسیح میں یہ ریاست دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔جنوبی علاقہ پر بابل کے لوگوں نے قبضہ کر کے عبادت گاہ مسمار کر دی اور بنی اسرائیل کو وہاں سے نکال کر اپنا غلام بنا لیا۔اس کے سو سال بعد بنی اسرائیل واپس آنے شروع ہوئے اور انہوں نے اپنی عبادت گاہ تعمیر کی، مگر اس جگہ نہیں جہاں حضرت سلیمان علیہ السلام نے عبادت گاہ بنوائی تھی۔333 قبل مسیح میں سکندر اعظم نے اسے یونان کی سلطنت میں شامل کر کے بنی اسرائیل کو وہاں سے نکال دیا۔165 قبل مسیح میں بنی اسرائیل نے بغاوت کر کے ایک یہودی سلطنت کی بنیاد رکھی۔سو سال بعد یہودی ریاست پر سلطنت روم کا قبضہ ہوگیا۔70 عیسوی میں یہودیوں نے بغاوت کی جسے شہنشاہ ٹائٹس نے کچل دیا اور یہودیوں کی عبادت گاہ کو مسمار کر کے انہیں وہاں سے نکال دیا۔روم کے بادشاہ حیدریان (138-118 عیسوی) نے یہودیوں کو شروع میں بیت المقدس آنے کی اجازت دی لیکن بغاوت کرنے پر بیت المقدس کے شہر کو مکمل طور پر تباہ کر کے یہودیوں کو غلاموں کے طور بیچ کر شہر بدر کر دیا اور ان کا واپس بیت المقدس آنا ممنوع قرار دے دیا۔614 عیسوی سے 624 عیسوی تک فلسطین پر ایرانیوں کی حکومت رہی اور بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے یہودیوں کو عبادت کرنے کی کھلی چھٹی دے دی تھی، مگر انہوں نے مسجد الاقصی میں عبادت نہ کی اور عرب عیسائیوں پر بہت ظلم کیے۔اس کے بعد بازنطینی حکومت آئی جس نے 636 عیسوی میں مذہبی پیشوا کے کہنے پر بغیر جنگ کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو محافظ اور امن کا پیامبر قرار دے کر بیت المقدس ان کے حوالے کر دیا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد الاقصی کی تعمیر 639 عیسوی میں اس جگہ پر شروع کروائی جہاں پر حضرت سلیمان علیہ السلام نے تعمیر کروائی تھی۔636 سے 1918 عیسوی تک یعنی 1282 سال تک فلسطین پر جس میں اردن بھی شامل تھا، مسلمانوں کی حکومت رہی بس اس میں وہ عرصہ شامل نہیں ہے جس میں صلیبیوں یعنی عیساؤں سے جنگیں ہوئیں۔اس وقت تک یہودیوں کو فلسطین سے باہر ہوئے 1800 سال ہو چکے تھے۔بنی اسرائیل کے متعلق تاریخی حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے بہت سے نبیوں کو قتل کیا، جن میں ان کے اپنے قبیلہ کے حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحیٰ علیہ السلام بھی شامل ہیں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اسی قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ان کو بھی قتل کرنا چاہا مگر اللہ نے انہیں بچا لیا اور ان کے کسی ساتھی کو صلیب پر سولی پر چڑھا دیا۔تاریخ گواہ ہے کہ یہودیوں نے ہمیشہ ظلم ڈھائے ہیں چاہے وہ نبی ہوں یا چاہے خلق خدا۔آج بھی وہ یہی کر رہے ہیں۔(بشکریہ گوگل)

تائیوان ٹرانزٹ لاؤنج میں پھنسے چین مخالف شخص کو کینیڈا میں پناہ دی گئی

ٹورنٹو۔ 9/اکتوبر۔ایم این این۔چین جانے سے انکار کرنے کے بعد تائیوان کے ہوائی اڈے کے ٹرانزٹ ایریا میں پھنس جانے والے ایک چینی مخالف کا کہنا ہے کہ سیاسی پناہ ملنے کے بعد وہ کینیڈا پہنچ گیا ہے۔چن سمنگ تھائی لینڈ اور لاؤس سے ہوتے ہوئے 22 ستمبر کو تائی پے پہنچے۔جب وہ تائی پے کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا تو اس نے کسی تیسرے ملک میں دوبارہ آباد ہونے کے لیے مدد کی درخواست کرتے ہوئے دوبارہ سوار ہونے سے انکار کر دیا۔اس نے تقریباً دو ہفتے ٹرانزٹ ایریا اور ہوائی اڈے کے امیگریشن آفس میں گزارے، جہاں اس نے کہا کہ حکام اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔اس بات پر تشویش تھی کہ وہ کب تک وہاں رہے گا، 2018 کے آخر میں اسی طرح کے ایک کیس کے بعد دو اختلافی افراد کو ہوائی اڈے پر چار ماہ گزارتے ہوئے دیکھا گیا۔چن نے اتوار کو گارڈین کو بتایا کہ وہ ہفتے کے روز وینکوور پہنچے تھے۔"

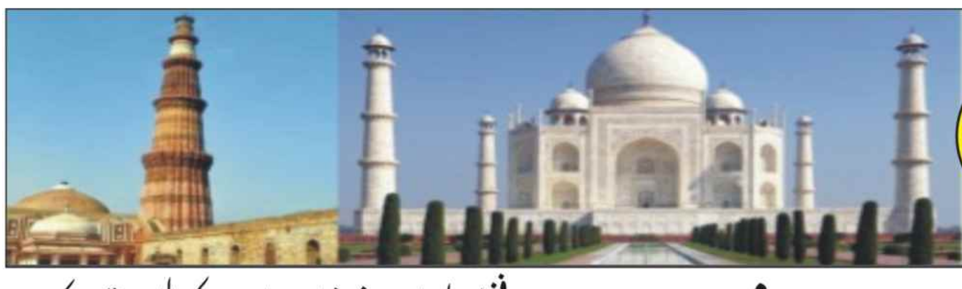

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 OCT 2023

11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

12/ اکتوبر سے استغاثہ بحث شروع کرنے کے لیئے تیار

ممبئی 9/اکتوبر (ای میل) 11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملے میں گذشتہ کل اس وقت اہم پیش رفت ہوئی جب استغاثہ نے بامبے ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ سے کہا کہ وہ نچلی عدالت سے ملزمین کو ملنے والی پھانسی کی سزا کی تصدیق کیئے جانے کے لیئے بحث کرنے کے لیئے تیار ہے جبکہ جمعرات کے روز عدالت نے یہ فیصلہ جاری کیا تھا کہ دفاعی وکلاء کو بحث کا آغاز کرنا ہوگا۔دورکنی بینچ کے جسٹس نتن سامبرے اور جسٹس این آر بورکر کو سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے نے بتایا کہ وہ 12/ اکتوبر سے بحث کرنے کے لیئے تیار ہیں۔اس سے قبل ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ ڈاکٹر یوگ موہت چودھری نے عدالت کو بتایا تھا کہ کریمنل کنفرمیشن مقدمات میں عموماً استغاثہ بحث کا آغاز کرتا ہے لیکن اس معاملے میں عدالت نے دفاعی وکلاء کو بحث کا آغاز کرنے کا حکم دیا ہے جس سے وہ متفق نہیں ہیں اور وہ ہائی کورٹ کو فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنا چاہتے ہیں لہٰذا عدالت انہیں وقت فراہم کرے۔گرما گرم بحث کے بعد عدالت نے دفاعی وکلاء کو 19/ اکتوبر تک کا وقت فراہم کیا تھا لیکن اسی درمیان استغاثہ نے عدالت سے رجوع ہو کر عدالت سے پہلے بحث شروع کرنے کی اجازت طلب کی جسے عدالت نے منظور کرلیا۔بامبے ہائی کورٹ نے دوران سماعت ملزمین کی عدالت میں موجودگی کی درخواست پر ابھی تک کوئی فیصلہ صادر نہیں کیا ہے، ملزمین نے عرضداشت داخل کر کے عدالت سے گذارش کی ہے کہ انہیں ناگپور سینٹرل جیل، امراوتی سینٹرل جیل، پونے یروڈا جیل اور ناشک سینٹرل جیل سے ممبئی کی کسی جیل میں منتقل کیا جائے اور بحث کے دوران انہیں عدالت میں پیش کیا جائے، ملزمین کی عرضداشت کی استغاثہ نے سخت لفظوں میں مخالفت کی ہے اور عدالت کو بتایا کہ ملزمین کو جیل سے باہر نہیں نکالا جاسکتا، سیکورٹی کے خدشات ہیں، ملزمین کو بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ عدالت میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ملزمین عدالت میں پیش نہیں ہونا چاہتے ہیں، ان کی خواہش ہے کہ وہ دوران سماعت وہ بذات خود عدالت میں موجود رہیں تاکہ وہ اپنے وکلاء سے صلاح و مشورہ کرسکیں۔امید ہیکہ عدالت 12/ اکتوبر کو ملزمین کی جیل منتقلی کی عرضداشت پر فیصلہ صادر کریگی۔دوران سماعت عدالت میں جمعیۃ علماء کی جانب سے ایڈوکیٹ شریف شیخ، ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ حفیظ و دیگر موجود تھے۔واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کر دیا تھا۔بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر سماعت کریگی۔

بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کا اجلاس 15 سے 17 اکتوبر کو ممبئی میں

انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کا سیشن 40 سال بعد ہندوستان واپس آیا

نئی دہلی، 09 اکتوبر۔۔نیتا امبانی جب بیجنگ میں اولمپک سیشن کی میزبانی کے لیے بولی لگا رہی تھیں تب کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ہندوستان کے حق میں اتنی زبردست ووٹنگ ہوگی۔بھارت کو کل 76 میں سے 75 ووٹ ملے۔ممبئی اب 15 سے 17 اکتوبر 2023 تک انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (IOC) کے 141 ویں اجلاس کی میزبانی کرے گا۔اسے بھارت میں اولمپک گیمز لانے کی کوششوں سے جوڑا جارہا ہے۔سوال یہ ہے کہ آئی او سی سیشن تو بھارت میں آچکا ہے لیکن کیا اولمپک گیمز بھی بھارت آئیں گے؟ آئی او سی سیشن کی میزبانی کے موقع پر نیتا امبانی نے کہا تھا،"کھیل ہمیشہ سے دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کے لیے امید اور تحریک کی علامت رہے ہیں۔ہم آج دنیا کے سب سے نوجوان ممالک میں سے ایک ہیں اور میں بھارت کے نوجوانوں کو اولمپک کے جادو روبرو کرانے کو لیکر بے حد حوصلہ مند ہیں۔ آنے والے برسوں میں بھارت میں اولمپک کھیلوں کی میزبانی کرنا ہمارا خواب ہے۔"نیتا امبانی ہندوستان میں اولمپکس لانے کا خواب کیوں دیکھ رہی ہیں اور آئی او سی کے سیشن اتنے اہم کیوں ہیں؟ درحقیقت، آئی او سی سیشن اولمپک گیمز کے بارے میں فیصلہ سازی کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے۔اس میں اولمپک چارٹر کو اپنانا یا اس پر نظر ثانی کرنا، آئی او سی کے اراکین اور عہدیداروں کا انتخاب، اور اولمپکس کے میزبان شہر کا انتخاب شامل ہے۔مثال کے طور پر کرکٹ کو اولمپکس میں شامل کرنے کی بحث زوروں پر ہے اور اگر اسے 2028 کے لاس اینجلس اولمپک گیمز میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو اس کا اعلان ممبئی میں ہی آئی او سی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔آئی او سی سیشن کے دوران ہندوستان کا دورہ کرنے والی دنیا کی مشہور کھیل شخصیات کی ایک طویل فہرست ہے۔ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے صدر تھامس باخ، فٹ بال کی دنیا کی سب سے بڑی تنظیم فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو، انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ایتھلیٹکس فیڈریشن کے صدر سیباسٹین کو، موناکو کے پرنس البرٹ دوم اور پول والٹ چیمپئن ییلینا اسن بائیفا اس فہرست میں شامل ہیں۔40 سال پہلے 1983 میں نئی دہلی نے آئی او سی سیشن کے 86 ویں ایڈیشن کی میزبانی کی تھی۔اس کے بعد سے، اولمپک تو دور ہندوستان آئی او سی سیشن کی میزبانی کرنے کیلئے ترستا رہا ہے۔کئی نسلوں کے کھلاڑی بھارت میں اولمپکس کے انعقاد کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بھارت میں اولمپکس کا انعقاد نہیں ہوسکا۔وجہ یہ تھی کہ اولمپک کمیٹی میں ہندوستان کے لیے آواز اٹھانے والا کوئی بھی ممبر نہیں تھا۔چھ سال قبل، نیتا امبانی آئی او سی کی پہلی ہندوستانی نجی خاتون رکن بنی تھیں۔ان کی محنت رنگ لائی اور 141 ویں آئی او سی سیشن کی میزبانی ہندوستان کو سونپی گئی۔اور یہ صرف آئی او سی کے رکن ہونے کے بارے میں نہیں ہے، نیتا امبانی ہندوستانی کھیلوں کا چہرہ بدل رہی ہیں۔آج 2 کروڑ 15 لاکھ سے زیادہ نوجوان کھلاڑی ان کی اسپورٹس اسکیموں سے وابستہ ہیں۔کھیلوں کی دنیا میں ان کے منفرد اقدام کے ثمرات ایشین گیمز میں دیکھنے کو ملے۔ایشین گیمز میں میڈل جیتنے والے 10 فیصد سے زیادہ کھلاڑی ریلائنس فاؤنڈیشن سے وابستہ ہیں۔ریلائنس فاؤنڈیشن سے وابستہ کھلاڑیوں کا ایشیائی کھیلوں میں جلوا رہا۔انہوں نے 12 تمغے جیتے۔لولینا بورگوہین اور کشور کمار جینا کو پیرس اولمپکس 2024 کے ٹکٹ مل گئے ہیں۔ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی زبردست جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی چیئر پرسن محترمہ نیتا امبانی نے کہا،"ٹیم انڈیا کو 100 سے زیادہ تمغے جیتنے پر مبارکباد! ایشیائی کھیلوں میں ہمارا ترنگا فخر سے لہرا رہا ہے۔ہمیں فخر ہے۔ ہمیں ہندوستان کے ان نوجوان کھلاڑیوں پر بھی بہت فخر ہے جنہوں نے ایشین گیمز میں 12 سے زیادہ تمغے جیتے ہیں۔کشور جینا، جیوتی یارا جی، 17 سالہ پلک گلیا اور ریلائنس فاؤنڈیشن سے وابستہ تمام ایتھلیٹس کو بہت بہت مبارکباد۔فاؤنڈیشن ہمیشہ ٹیم انڈیا کا حامی ہے، ساتھ کھڑا رہے گا اور ہندوستان کو فخریاب بناتا رہے گا۔

مولانا فضل الرحمان نے افغان مہاجرین کی پالیسی پر تنقید کی

لاہور۔ 9/اکتوبر۔ایم این این۔ پاکستانی جمعیت علماء کونسل کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے افغان مہاجرین کے حوالے سے پاکستانی حکومت کی پالیسی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔انہوں نے انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان میں پناہ گزینوں کی صورتحال کی تحقیقات کریں۔ پاکستانی علماء کونسل کے رہنما نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس ملک میں پولیس افغان مہاجرین پر" بھیڑیوں کی طرح" حملہ کر رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کیا یہ انسانی حقوق ہے؟ میں انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیتا ہوں کہ وہ پاکستان آئیں اور افغان مہاجرین کے انسانی حقوق کی صورتحال کا جائزہ لیں۔ پاکستانی حکومت کے غیر قانونی افغان تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے فیصلے نے بڑے پیمانے پر ردعمل کو جنم دیا ہے، جس میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین اور کچھ دیگر بین الاقوامی مہاجر تنظیموں کی طرف سے تارکین وطن کی حمایت جاری رکھنے کے مطالبات شامل ہیں۔قبل ازیں، اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) اور دیگر عالمی ہجرت گروپوں نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسے تارکین وطن کی مدد جاری رکھے جو خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ یو این ایچ سی آر نے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے ساتھ مل کر ہفتے کے روز ایک مشترکہ بیان جاری کیا، جس میں تمام ممالک پر زور دیا گیا کہ وہ افغان مہاجرین کی جبری ملک بدری کو روکیں۔ بیان میں افغانستان کے انسانی حقوق کے متعدد چیلنجز، خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے لیے، اور اپنے وطن چھوڑنے پر مجبور ہونے والوں کے لیے منفی نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔نقل مکانی کرنے والی ان تنظیموں نے واپس آنے والوں کو درپیش سیکیورٹی خطرات کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور پاکستان سے درخواست کی ہے کہ وہ باوقار حالات میں افغانوں کی رضاکارانہ واپسی میں سہولت فراہم کرے، اور اس سے منسلک انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے ایک جامع اور پائیدار رجسٹریشن میکانزم کے قیام کے لیے تعاون پر مبنی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

ڈیرہ اسماعیل خان حملے میں ایک پولیس اہلکار ہلاک۔دو زخمی

ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)۔9/اکتوبر۔ایم این این۔ڈیرہ اسماعیل خان کے متعلقہ تھانے پر اتوار کی شب دہشت گردوں کے حملے میں ایک پولیس اہلکار شہید اور دو زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق دہشت گردوں نے تھانے پر ہینڈ گرنیڈ سمیت بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا۔زخمی اہلکاروں کو طبی امداد کے لیے ضلع اسپتال منتقل کیا گیا۔ایک پولیس اہلکار دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، اس کا تعلق خیبر پختونخوا کے ضلع بونیر سے تھا۔دہشت گردوں نے تھانے کے مین گیٹ کو تباہ کر دیا تاہم قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے ساتھ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد وہ پیچھے ہٹ گئے۔اس سے قبل، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو 10 سے زائد مقدمات میں مطلوب ایک بدنام زمانہ دہشت گرد، ڈیرہ اسماعیل خان ضلع میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن میں اپنے انجام کو پہنچا۔

لاہور میں رواں سال جرائم میں بڑے پیمانے پر اضافہ

لاہور۔ 9/ اکتوبر۔ ایم این این ۔ صوبائی دارالحکومت میں 2022 کے اسی عرصے کے مقابلے میں 2023 کے پہلے 9ماہ کے دوران جرائم میں بڑے پیمانے پر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جبکہ یہاں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جرائم کے ریکارڈ 550 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ پولیس ماہرین جرائم میں اضافے کی وجہ موجودہ معاشی بحران کو قرار دیتے ہیں جبکہ آزاد مبصرین اس کا ذمہ دار لاہور پولیس کی غفلت اور نااہلی کو قرار دیتے ہیں ۔اطلاعات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں روزانہ 150 سے زائد بائیک چھیننے یا چوری کی جا رہی تھیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ ملک میں مہنگائی کی وجہ سے موٹر سائیکلوں کی قیمتوں میں اضافے کے بعد سے وہیکل لفٹنگ/اسنیچنگ میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ فروخت میں کمی کے باوجود ایک معروف کمپنی نے رواں سال میں اپنی موٹر سائیکل کی قیمتوں میں چھٹی مرتبہ اضافہ کیا ہے۔ 70CC کی موٹر سائیکل کی قیمت میں 170,000 روپے سے زیادہ جبکہ 125CC کی 280,000 روپے سے زیادہ قیمت ہوگئی ہے۔قیمتوں میں اس زبردست اضافے نے موٹر سائیکلوں کو جرائم پیشہ افراد کے لیے ایک پرکشش ہدف بنا دیا ہے جو بازار میں دو پہیہ گاڑیوں کو فروخت کرنا بھی آسان سمجھتے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال صوبائی دارالحکومت میں روزانہ اوسطاً 100 موٹر سائیکلیں چوری یا چھین لی جاتی تھیں تاہم رواں سال یہ تعداد 150 کے قریب پہنچ گئی ہے۔اسی طرح ان کا کہنا ہے کہ لاہور کی سڑکوں اور گلیوں میں گن پوائنٹ پر نقدی، موبائل فون اور زیورات چھیننے کے علاوہ گھروں میں ڈکیتی کی وارداتوں میں بھی کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔اطلاعات ہیں کہ شہر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ڈاکوؤں نے 10 سے زائد گھروں کو گن پوائنٹ پر لوٹ لیا۔چند روز قبل ماڈل ٹاؤن کے ایف بلاک میں مسلح افراد نے ایک غیر ملکی خاتون کے گھر میں گھس کر اسے بندوق کی نوک پر پکڑا اور گھر سے کرنسی ڈالر اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر موقع سے فرار ہو گئے ۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مسلح افراد نے شہر کے مختلف علاقوں میں رواں سال کے پہلے نو مہینوں میں مزاحمت پر ڈکیتی کی وارداتوں کے دوران مبینہ طور پر 17 افراد کو قتل کیا جب کہ گزشتہ سال ایسے واقعات کی تعداد 12 تھی جو کہ اس طرح کی گھناؤنی وارداتوں میں اضافے کا رجحان ظاہر کرتی ہے ۔دریں اثناء اس سال اغوا برائے تاوان کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے کیونکہ 2023 کے پہلے نو مہینوں کے دوران ایسے نو واقعات رپورٹ ہوئے تھے جبکہ گزشتہ سال لاہور میں سات واقعات رپورٹ ہوئے تھے ۔افراد کے خلاف جرائم کے بارے میں ایک ذریعے کا کہنا ہے کہ رواں سال کے پہلے 9ماہ کے دوران خواتین سمیت 553 افراد کو مبینہ طور پر قتل کیا گیا جب کہ گزشتہ سال صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں مبینہ طور پر 371 افراد کو قتل کیا گیا۔

مسلمان اپنی زندگیوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوہ اور طریقہ داخل کریں

اور سنتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں

عثمان آباد۔9/اکتوبر (پریس ریلیز) انسان خدائے تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک ایسی مخلوق ہے کہ وہ اکیلی رہ کر زندگی نہیں گزار سکتی، ہر انسان کو دوسرے انسانوں کی ضرورت پڑتی ہے، اسی رابطے کو معاشرہ کہتے ہیں، اور انہی رابطوں کو بہتر کرنے کو اصلاح معاشرہ کہتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا عرفان صاحب مبلغ دارالعلوم دیوبند نے مدرسہ احیاء العلوم عثمان آباد کے وسیع وعریض میدان میں منعقدہ جمعیۃ علماء کے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے اپنے تفصیلی خطاب میں کہا کہ اسلام کا حکم ہے کہ نیکی کے کام کرو، اس سے زیادہ برائی کے کام سے بچو، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کا حق بتایا کہ المسلم اخو المسلم کہ ایک مسلمان دوسرے کا بھائی ہے، یعنی اس کے ساتھ خیر خواہی کرنا لازم اور ضروری ہے۔اس موقع پر صدر اجلاس مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج ملک کے حالات اور خصوصاً مسلمانوں کے حالات کو دیکھتے ہوئے یہ ہم سب کے لیے ضروری ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اپنائیں اسی میں ہماری فلاح و کامیابی ہے اور اسی کے لیے یہ مہم چلائی جارہی ہے تاکہ مسلمان اپنی زندگیوں میں نبی ﷺ کا اسوہ اور طریقہ داخل کریں اور سنتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں، مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی نائیگاوی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ سماج کی اصلاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور سیرت کے بغیر ممکن نہیں ہے، اصلاح معاشرہ کا ایک ہی فارمولہ ہے وہ حضور کی زندگی ہے، جس سے انسان کے اندر انسانیت پیدا ہوگی۔قاری شمس الحق صاحب قریشی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے فرمایا کہ اصلاح معاشرہ مہم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مسلمان مکمل اسلام میں داخل ہوجائے، یعنی مکمل شریعت اسلامیہ کا پابند بن جائے۔

اجلاس کا آغاز حافظ سیف اللہ متعلم دارالعلوم فلاح دارین کی تلاوت کلام اور نعتیہ کلام سے ہوا، بعدہ مولانا عمران صاحب (صدر جمعیۃ علماء عثمان آباد) نے تمہیدی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا جمعیۃ علماء ہند وہ جماعت ہے جو ہر وقت مسلمانوں کے مسائل کو لے کر فکر مند رہتی ہے، اسی سلسلہ میں ہر سال دس روزہ اصلاح معاشرہ مہم چلائی جاتی ہے۔مفتی محمد فردوس صاحب نے اجلاس کی کاروائی چلاتے ہوئے اجلاس کی صدارت کے لئے مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کا نام پیش کیا، جس کی مفتی رحمت اللہ صاحب نے تائید و توثیق کی۔مفتی محمد ایوب قاسمی صاحب (صدر اصلاح معاشرہ کمیٹی مرہٹواڑہ) نے اپنے بیان میں حضور اکرم ﷺ کے رحمت العالمین ہونے کے مختلف پہلوؤں اور گوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے عمل کرنے کی درخواست کی۔صدر محترم کی دعاء اور حضرت مولانا ایوب قاسمی صاحب کے کلمات تشکر پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔اس اجلاس میں جمعیۃ علماء ضلع عثمان آباد کے جملہ عہدیداران و اراکین شہر کے علماء کرام، ائمہ مساجد سمیت مولانا احمد صاحب مولانا شوکت صاحب مسعود بھائی، عارف بھائی، ظہیر بھائی و دیگر شریک تھے۔

کوئز مقابلہ، نعت پاک اور تقاریر میں 45 طلباء نے حصہ لیا۔

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے تلہارا تعلقہ میں واقع ہیورکھیڑ شہر کی ضلع پریشد اُردو مڈل اسکول میں ماہِ ربیع الاول کی مناسبت سے عظیم الشان جلسہ سیرت النبی کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ضلع پریشد اکولہ کے سابق نائب صدر ضمیر اللہ خاں پٹھان نے فرمائی۔جب کہ مدرسہ ہٰذا اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر نصرت خاں پٹھان، محمد عادل (رکن پنچایت سمیتی)، عبدالرزاق (رکن گرام پنچایت)، کامل علی میر صاحب (رکن پنچایت سمیتی) محمد ثاقب (پتر کار) کی خصوصی شرکت رہی۔ مہمانوں کے استقبال کے بعد غرض و غایت صدر مدرس جواد حسین نے بیان کی بعد ازاں کوئز مقابلہ، نعت پاک اور تقاریر مقابلے شروع ہوئے جس میں اسکول کی ہر جماعت سے منتخب طلبہ میں سے جماعت اول تا چہارم، نعت خوانی اور تقریر کے لیے جونیئر اور سینئر دو گروپ بنائے گئے اسی نہج پر جماعت پنجم تا ہفتم سے بھی جونیئر اور سینئر دو گروپ تشکیل دیے گئے۔اس طرح 45 طلباء نے شرکت کی اور ہر گروپ سے 12 طلبہ نے بالترتیب اول دوم اور سوم انعام حاصل کیا۔ان عاشقانِ رسول (صل اللہ علیہ وسلم) نے عشقِ احمد سے سرشار ہو کر نذرانہ عقیدت (نعت) پیش کیے نیز اپنی ننھی ننھی زبانوں سے خود اعتمادی، منفرد انداز اور لب و لہجے کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔جونیئر گروپ نعت خوانی مقابلے میں محمد ابوبکر محمد عمران اول، اریبہ مہک اشفاق حسین دوم اور نورین کشف انور خاں سوم انعام کے حقدار رہے۔جونیئر گروپ تقریری مقابلے میں انعام یافتہ طلبہ اول عائشہ صدیقہ شیخ رحمت، دوم ذیشان خاں مصطفیٰ خاں اور علیزہ فاطمہ شیخ وحید نے سوم مقام حاصل کیا۔اسی طرح سینئر گروپ نعت خوانی مقابلے میں ام کلثوم محمد فاروق نے اول، نشرح فردوس عبدالرزاق نے دوم اور ماہین مہک عبدالممتاز کنئے سوم مقام حاصل کیا سینئر گروپ تقریری مقابلے میں اول مقام عبدالمنان عبدالرزاق، دوم اقصیٰ انجم عمران علی اور حمیرا فاطمہ انور خاں نے سوم مقام حاصل کیا۔ان سبھی طلباء کو شیلڈز، سرٹیفکیٹ اور نقد رقم دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔محسن بیگ سر نے سبھی شریک طلباء کو نقد رقم دے کر ہمت افزائی کی۔حکم کے فرائض اکولہ ضلع کی مایہ ناز شخصیات حسین احمد واصف، واثق ندیم اور عرفان ظفر قریشی نے بحسن و خوبی انجام دیے۔ راجو قریشی نے نظامت کی ذمہ داری بحسن و خوبی انجام دی اور مصطفیٰ خان کے اظہار تشکر پر یہ نورانی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔اخیر میں ضمیر اللہ خاں پٹھان کی جانب سے مٹھائی تقسیم ہوئی۔انچارج صدر سید جواد حسین، غلام مصطفیٰ، ناظم الدین خطیب، عادل محمد، ادریس سر، ماجد سر، ناظم خان، آصف شاہ، امتیاز سر، راجو قریشی، عبدالحمید، محمد کلیم اور اسٹاف نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔

سماجی بدامنی سے نپٹنے کیلئے چین نے مسلح افواج کے محکمے قائم کئے

بیجنگ۔ 9/اکتوبر۔ایم این این۔چین کی جانب سے حالیہ سرکاری رپورٹس نے مسلح افواج کے محکموں کے قیام کا انکشاف کیا ہے، جو کہ ایک نیم فوجی ادارہ ہے جس کی نگرانی فوج اور حکومت دونوں کرتی ہے، جو چین کی ملیشیا کی نگرانی کرتی ہے، جو دنیا کی سب سے بڑی ملیشیا میں سے ایک ہے۔ایک اہم پیش رفت میں، چین کے اقتصادی مرکز شنگھائی میں ایک بڑے سرکاری ادارے نے مبینہ طور پر گزشتہ جمعرات کو اپنی تنظیم کے اندر ایک مسلح افواج کے محکمے کا آغاز کیا۔شنگھائی میونسپل انویسٹمنٹ گروپ، شنگھائی میونسپل گورنمنٹ کی ملکیت میں ایک ممتاز انفراسٹرکچر کنسٹرکشن اور پراپرٹی ڈویلپمنٹ فرم نے 28 ستمبر کو اپنے محکمے کے لیے ایک رسمی لانچنگ تقریب کا انعقاد کیا۔اس تقریب میں شنگھائی گیریژن کے کمانڈنگ جنرلز نے شرکت کی۔چین کی فوج کی ایک سرکاری اشاعت جیفانگ ڈیلی نے رپورٹ کیا۔شنگھائی میونسپل انویسٹمنٹ گروپ کے سی سی پی کے جنرل سیکرٹری جیانگ شوجی نے کہا کہ کمپنی جامع شہری آفات سے بچاؤ اور ہنگامی ریسکیو میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کمپنی کی سات خصوصی ایمرجنسی ریسپانس ٹیموں پر روشنی ڈالی جو مختلف کاموں میں شامل ہیں۔اگرچہ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ اے ایف ڈی قومی دفاع کے لیے ہے، ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اقتصادی اور سیاسی بحرانوں کے درمیان ممکنہ سماجی بدامنی کے لیے سی سی پی کی تیاری کا حصہ ہے۔اے ایف ڈی مقامی فوجی چھاؤنیوں اور حکومتوں کے ساتھ وابستہ ہیں۔اے ایف ڈی کا تصور مختلف سرکاری سطحوں، تعلیمی اداروں، اور ایس او ایز پر کمیونسٹ حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد قائم کیا گیا، چین کی ملیشیا پر اپنا کنٹرول مضبوط کرنے، باقاعدہ فوج کے لیے معاون قوت کے طور پر خدمات انجام دینے اور قومی دفاعی متحرک کاری کا انتظام کرنے کے بعد ہوا۔ملیشیا کے اراکین عام ملازمین ہیں جنہیں لڑائی اور سماجی نظم کو برقرار رکھنے کے لیے تربیت دی گئی ہے۔حالیہ برسوں میں، اے ایف ڈی، ایس او ایز میں دوبارہ ابھرے ہیں، جس نے چین میں بڑھتی ہوئی بدامنی کے درمیان اپنے کردار کے بارے میں بحث کو جنم دیا۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ محکمے اندرون ملک ملیشیا کو ممکنہ گھریلو اور سماجی بدامنی کے لیے تیار کر رہے ہیں۔چین اس وقت آٹھ ملین ملیشیا ارکان پر فخر کرتا ہے۔جب کہ ملیشیا کے بنیادی ارکان کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور فوجی تربیت حاصل کرتے ہیں، عام ملیشیا کے ارکان امن کے دوران سول ورکرز کے طور پر کام کرتے ہیں اور جنگ کے دوران فوجی بن جاتے ہیں۔بڑے ایس او ایز اور حکومت سے وابستہ اداروں نے مبینہ طور پر 2021 سے اندرون ملک اے ایف ڈی قائم کیے ہیں۔ مثال کے طور پر، صوبہ لیاننگ کے ایک شہر فوسن میں ایس او ایز میں نے 2021 میں اے ایف ڈی قائم کیے، تقریباً 1,500 بنیادی ملیشیا کے اراکین کو بھرتی کیا۔چین کے جنگ کی تیاری کے بارے میں قیاس آرائیوں کے باوجود، ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اے ایف ڈیز بڑے پیمانے پر گھریلو اور سماجی بدامنی سے نمٹنے کے لیے زیادہ تیار ہیں۔چین کی رئیل اسٹیٹ انڈسٹری میں حالیہ ڈیفالٹس اور احتجاج کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں عدم اطمینان نے ملک کے استحکام کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ چینی حکام مختلف قسم کی سماجی بدامنی اور مظاہروں کی تیاری کر رہے ہیں، اختلاف کو دبانے کے لیے تربیت اور تربیت دونوں کا استعمال کر رہے ہیں۔مبصرین نوٹ کرتے ہیں کہ یہ پیش رفت سماجی ناانصافی کے پھیلاؤ اور کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے حکومت کی کوششوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

پاکستان میں سکھوں نے گرودواروں کو نظر انداز کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا

لاہور۔ 9/اکتوبر۔ایم این این۔ پاکستان سکھ گرودوارہ پربندھک کمیٹی، جسے پاکستان میں گرودواروں کے انتظام اور دیکھ بھال کا کام سونپا گیا ہے، کو سکھ برادری کی جانب سے ان مقدس مقامات کو نظر انداز کیے جانے پر تنقید کا سامنا ہے۔ خالصہ ووکس نے رپورٹ کیا کہ کمیونٹی کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات ان مقدس مقامات کے لیے ان کی گہری عقیدت اور احترام کی عکاسی کرتے ہیں۔سکھ عقیدت مندوں کی طرف سے نمایاں کردہ بنیادی خدشات میں سے ایک سکھوں کے پہلے گرو، گرو نانک دیو سے منسلک گرودوارے کی بگڑتی ہوئی ساختی حالت ہے۔ یہ گرودوارے کمیونٹی کے لیے بہت زیادہ تاریخی اور مذہبی اہمیت رکھتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی نظر اندازی ایک سنگین تشویش ہے۔ ان مقدس مقامات کی تاریخی اور ثقافتی قدر کو محفوظ رکھنا محتاط دیکھ بھال کا متقاضی ہے۔ایک اور تشویشناک مسئلہ لنگر کمیونٹی کچن میں حاجیوں کو پیش کیے جانے والے کھانے کے معیار سے متعلق ہے۔ لنگر سکھ مت کا ایک لازمی حصہ ہے، جہاں تمام زائرین کو ان کے پس منظر سے قطع نظر مفت کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ یہ مساوات، بے لوث خدمت اور برادری کے سکھ اصولوں کو مجسم کرتا ہے۔ خالصہ ووکس کے مطابق، باسی کھانا پیش کیے جانے کی رپورٹس کمیٹی کے ان اصولوں کو برقرار رکھنے اور زائرین کی روحانی اور جسمانی طور پر فلاح و بہبود کے عزم پر سوال اٹھاتی ہیں۔خالصہ ووکس ایک نئے دور کا آن لائن ڈائجسٹ ہے جو آپ کے لیے پنجاب کی سیاست، تاریخ، ثقافت اور ورثے کی تازہ ترین معلومات لاتا ہے۔

پاکستان کو افغانوں کی واپسی کے خطرات پر غور کرنا چاہیے: اقوام متحدہ

اسلام آباد/پشاور۔ 9/اکتوبر۔ایم این این۔بین الاقوامی انسانی برادری نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان تمام کمزور افغانوں کو تحفظ فراہم کرنا جاری رکھے جو ملک میں حفاظت کے خواہاں ہیں، کیونکہ اگر انہیں افغانستان واپس جانے پر مجبور کیا گیا تو انہیں خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔اس تشویش کی بازگشت ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے بھی کی، جس نے کہا کہ پناہ گزینوں کے پناہ، صحت کی دیکھ بھال اور قانونی مشاورت کے حق کا تحفظ کیا جانا چاہیے اور ان رپورٹوں کی مذمت کی گئی کہ افغان مہاجرین کی بستیوں کو مسمار کیا جارہا ہے اور ان کے مکینوں کو بے دخل کیا جارہا ہے۔ایک بڑے سیاسی کھلاڑی، مولانا فضل الرحمان، نے بھی ہفتے کے روز اس معاملے کو گھیرے میں لے لیا، ملک سے افغانوں کی وطن واپسی کے لیے جاری مہم کی مخالفت کا اظہار کیا اور دعویٰ کیا کہ مطلوبہ کاغذی کارروائی کے ساتھ اندھا دھند کریک ڈاؤن میں ان کو بھی ہٹایا جارہا ہے۔دریں اثنا، غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی - زیادہ تر افغان شہری - ملک بھر میں جاری رہے، صوبائی حکام اور سیکیورٹی ایجنسیاں غیر رجسٹرڈ افغان مہاجرین کے ڈیٹا کو مرتب کر رہی ہیں، جو وزارت داخلہ کو جمع کرائی جائیں گی۔ پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی رضاکارانہ واپسی کے لیے حکومت کی جانب سے 31 اکتوبر کی مقرر کردہ ڈیڈ لائن سے قبل 23 دن باقی ہیں اور متعدد خاندان پہلے ہی سرحد عبور کر کے واپس جاچکے ہیں۔ اے پی پی نے طورخم بارڈر کے ایک اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ گزشتہ چار دنوں میں تقریباً دو سو افغان خاندان اپنے ملک واپس جاچکے ہیں۔کوئٹہ میں اب تک تقریباً 128 غیر قانونی افغان تارکین کو پکڑا جاچکا ہے، جبکہ پی پی آئی نے اطلاع دی ہے کہ اسلام آباد پولیس نے ہفتے کے روز بلیو ایریا میں ایک کارروائی کے دوران 38 افغان شہریوں کو گرفتار کیا۔پشاور میں افغان کمشنریٹ کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے، اے پی پی نے اطلاع دی کہ خیبر پختونخوا میں 956,720 افغان مہاجرین مقیم ہیں، جب کہ صوبے میں صرف 648,968 افغان مہاجرین رجسٹرڈ ہیں۔ایک اہلکار کے مطابق 885,000 افغان مہاجرین آباد علاقوں میں مقیم ہیں اور 390,22 قبائلی اضلاع میں مقیم ہیں، جب کہ 300,000 سے زائد مہاجرین اب تک کمشنریٹ میں رجسٹرڈ نہیں ہوئے۔ پاکستان کی وطن واپسی کی پالیسی پر اقوام متحدہ کے پہلے ردعمل میں، اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے (یو این ایچ سی آر) اور بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجرت نے کہا کہ افغانستان ایک شدید انسانی بحران سے گزر رہا ہے، جس میں انسانی حقوق کے متعدد چیلنجز ہیں۔مشترکہ اپیل میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کے منصوبوں کے ان تمام لوگوں کے لیے سنگین مضمرات ہوں گے جنہیں ملک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے اور واپسی پر تحفظات کو سنگین خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

روس میں اسلامی بینکنگ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی (نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ)

ایک ایسے دور میں جب مسلم ممالک میں بھی سودی بینک کاری عروج پر ہے اور اسلامی بینکنگ کا تصور اور سود کی قباحت ان کے دلوں سے نکلتی جارہی ہے بلکہ نکل گئی ہے، روس نے (جو زمانہ تک خدا بیزار اور دہریت پسند حکمرانوں کے زیر سایہ رہا اور اب بھی داخلی طور پر اس نظریہ اور فکر سے پورے طور پر نکل نہیں سکا ہے) اسلامی بینکنگ کے قیام کا اعلان کیا ہے بلکہ کہنا چاہیے کہ کام ستمبر 2023 سے شروع کر دیا ہے، صدارتی حکم نامہ کے مطابق اسلامی بینک آئندہ دو برس تک روس کے مرکزی بینک کی نگرانی میں تجرباتی طور پر کام کرے گا، اسلامی بینکنگ کا یہ پروگرام پہلے مرحلہ میں مسلم اکثریتی علاقے تاتارستان، بخارستان، داغستان اور چیچنیا میں متعارف کرایا گیا ہے۔کامیاب تجربہ کے بعد دوسرے علاقوں میں بھی اس کی توسیع کی جائے گی، روس میں کم و بیش ڈھائی کروڑ مسلمان بستے ہیں، جو سودی کاروبار کرنا نہیں چاہتے، اس لیے روسی صدر ولادیمیر پوتین نے مسلمانوں کے جذبات کی رعایت اور ان کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے، یہ اس لیے بھی ہے تاکہ شریعۃ فریم ورک میں کام کرنے والے سرمایہ کاروں کے لیے روس میں سرمایہ کاری آسان ہوسکے اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی توجہ روس کی طرف مبذول ہوسکے۔

اسلامی بینکنگ کا آغاز سب سے پہلے متحدہ عرب امارات کے دبئی میں شروع کیا گیا تھا، شیخ سعید آل لوتاہ نے اسے اپنے سرمایہ سے وقار بخشا، اسلامی فکر اور سوچ کے اس مرد قلندر نے اس میدان میں جو کامیاب تجربات کیے اس نے کئی دوسروں کو بھی اس کی طرف متوجہ کیا اور اس کے بعد ہی فیصل اسلامی بینک، دبئی اسلامی بینک، میزان اسلامی بینک جیسے ادارے وجود میں آئے، باخبر ذرائع کے مطابق 2009 میں اسلامی بینکنگ کے مجموعی اثاثوں تخمینی مالیت 900 ارب ڈالر تھی جو 2020 تک بڑھ کر 15000 ارب کی مالیت تک پہونچ گیا تھا، الجزیرہ کی ایک رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر اسلامی بینکنگ کی شرح نمو چالیس فی صد ہے اور 2025 تک اس کی مجموعی مالیت 77 کھرب ڈالر تک پہونچنے کی توقع کی جارہی ہے۔

2008 کے عالمی اقتصادی بحران میں اسلامی بینکنگ کی کارکردگی نے مغربی ممالک کو اس طرف متوجہ کیا تھا، کیوں کہ دنیا کو متبادل سرمایہ کے ذرائع کی تلاش تھی، 2014 میں روس نے کریمیا کا غیر قانونی الحاق کرلیا، جس کی وجہ سے مغربی ممالک نے اس کے اوپر پابندی لگادی تھی، ایسے میں اسلامی مالیاتی اداروں نے روس کی گرتی معیشت کو سہارا دیا، تبھی سے یہ فکر زور پکڑنے لگی تھی کہ روس میں قواعد و ضوابط کے ساتھ اسلامی بینکنگ کو فروغ دینا چاہیے اور انٹرسٹ (سود) کے بجائے اسلام کے نظام مشارکت و مضاربت کو معاشی استحکام کی بنیاد بنانا چاہیے، اس وقت جب یوکرین کی طویل جنگ کے سبب روس کا معاشی مالیاتی اور اقتصادی نظام چرمرا کر رہ گیا ہے اور اسے مغربی ممالک کی جانب سے اقتصادی پابندیوں کا سامنا ہے، ایسے میں اسلامی بینک اسے مشارکت اور مضاربت کے اصولوں پر اقتصادی بحران سے نکالنے کا کام کرے گا، ایسی توقع کی جارہی ہے۔

قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی کے طلباء کا فیسوں میں اضافے کیخلاف احتجاج

گلگت۔ 9/اکتوبر۔ایم این این۔قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی (KIU) کے طلباء نے جمعہ کو فیسوں میں اضافے اور انتظامی بدانتظامی کے خلاف یونیورسٹی روڈ کو گھنٹوں بلاک کر کے احتجاج کیا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے اپنے وسائل میں گڑبڑ کی ہے اور اب غریب طلباء کو سہولیات فراہم کیے بغیر فیس میں اضافہ کر کے ان پر بوجھ ڈال دیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے اپنے حقوق کے لیے احتجاج کرنے پر کئی طلبہ کے داخلے معطل کر دیے ہیں اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔کے آئی یو خطے کی واحد پبلک سیکٹر یونیورسٹی ہے، جہاں 10,000 سے زیادہ مقامی طلباء داخلہ لے رہے ہیں۔احتجاجی طلباء وائس چانسلر اور یونیورسٹی انتظامیہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

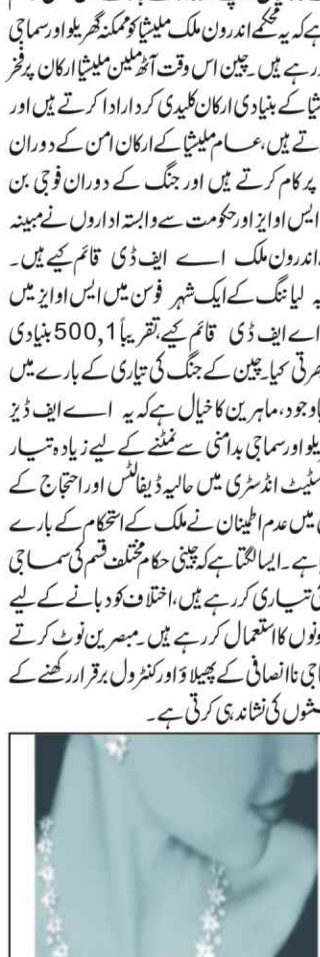

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہٰذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہٰذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

ڈاکٹر عبدالکلام اسکول میں سیرت النبی کا پروگرام

اردھاپور (شیخ زبیر) اردھاپور شہر کے ڈاکٹر عبدالکلام اسکول میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کئی طالب علم نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور آخر میں ڈاکٹر عبدالکلام اسکول کے صدر ایڈوکیٹ سید عمران علی سر نے بچوں کو دینی تعلیم کی معلومات سے آگاہ کیا اور انہیں بتایا کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی ہونا ضروری ہے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکول کے پرنسپل سید عرفان علی سر، مصور سر، عفت مس، سعدیہ مس، شفا مس، حینہ مس، راحین مس، صبا مس، سمرین مس، فلک مس، شہبا مس، صدف مس، ردا مس، شفاء مس، نیہا مس، شبنم مس، شبناز مس، زاہدہ بی، اور ساتھ ہی تمام طلباء موجود تھے۔

معروف شاعر مقصود اشرف کے اعزاز میں "بزم اردو ادب" کی جانب سے شعری نشست کا انعقاد

ناندیڑ۔8 /اکتوبر (نامہ نگار)۔ مالیگاوں کے معروف مترنم شاعر جناب مقصود اشرف کی ناندیڑ آمد کے موقع پر ان کے اعزاز میں گزشتہ شام 4 بجے ہاشمی گارڈن، دیگلور ناکہ پر ایک شعری نشست کا بہ صدارت "حسرت ہی رہی" کے خالق اور ناندیڑ کے کہنہ مشق استاد شاعر عالی جناب محمود علی سحر، اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ناندیڑ کی چند مشہور و معروف علمی و ادبی شخصیات نے حصہ لے کر اس نشست کی رونق میں اضافہ کیا۔ ابتدا میں مہمان شاعر اور صدر جلسہ کی گلپوشی کی گیی۔ قابل ذکر شعراء میں طاہر حسین طاہر، الطاف ثانی، اشوک سحر (مشہور ہندی کوی)، سہیل احمد صدیقی، منظور ہاشمی، خواجہ منیر الدین منیر، واجد اثر شامل ہیں۔ تمام شعراء حضرات نے اپنی اپنی غزلوں کے ذریعہ سامعین کو داد دینے پر مجبور کر دیا۔ نظامت کے فرائض سہیل احمد صدیقی نے نہایت منفرد انداز میں انجام دیے۔ ہاشمی منظور احمد نے تمام شعراء نیز سامعین کا شکریہ ادا کیا اور مشاعرہ کے اختتام کا اعلان کیا۔

تحریک مریم مرزا محلّہ محلّہ لائبریری کے ۳۳ویں لائبریری کا افتتاح

اورنگ آباد:9 / اکتوبر۔ اورنگ آباد شہر میں جاری مریم مرزا کی تحریک محلّہ محلّہ بچوں کی لائبریری کی ۳۳ویں لائبریری کا افتتاح موسالہ ضلع پریشد پرائمری اسکول میں ہیر نیہ رساڈ کے نام سے لائبریری کا افتتاح گاو؟ں کی سرپنچ، گرام پنچایت ممبران اور اسکول کے اساتذہ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ لائبریری کے افتتاح کے ساتھ آج ۹/ اکتوبر عالمی یوم ڈاک خانہ کی مناسبت سے طلباء و اساتذہ میں پوسٹ کاڈر تقسیم کرانہیں ڈاک خانہ، خطوط نویسی کی اہمیت بتائی گئی۔ پروگرام ابتداء میں ایڈوکیٹ عطاء الرحمٰن عنبری و دیگر مہمانان کا پھولوں کا گلدستہ دے کا استقبال اسکول کے صدر مدرس سنتوش جگتاپ اسکول انتظامیہ نے کیا۔ ریڈ اینڈ فاو؟نڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی نے تحریک مریم مرزا محلّہ محلّہ لائبریری کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ کس طرح نویں جماعت کی طالبہ نے اپنی نجی کتابوں سے گلی محلوں کے بچوں کے لیے لاکڈاو؟ن میں بچوں کی محلّہ لائبریری بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے نام سے بائجی پورہ علاقہ میں شروع کی اور دیکھتے ہی دیکھتے مریم مرزا کی یہ تحریک اتنی مقبول ہوئی کہ ایک سال کی قلیل مدت میں شہر کے ۲۵ غریب مزدور محلوں میں بچوں کی لائبریریاں شروع ہوگئیں اور آج ہم 33 ویں لائبریری کے افتتاح کے ساتھ عالمی یوم ڈاک خانہ بھی منارہے ہیں جو ہر سال دنیا بھر میں منایا جاتا ہے جس کی ابتدا 1874 میں سیوزی لینڈ میں ہوئی تھی۔ یونیورسل پوسٹل یونین UPU کی سالانہ تقریب ہوتی ہے۔ پوسٹ کارڈ تقسیم کرتے وقت طلباء سے کہا کہ گیا کہ وہ لائبریری میں کتابیں پڑھیں اور پوسٹ کارڈ پر کتاب کے بارے میں لکھیں۔ ایڈوکیٹ عطاء الرحمٰن عنبری نے طلبا کو کتابوں اور مطالعہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ لائبریری کے لیے 100 کتابوں کا تحفہ دیں گے۔ واضح رہے کہ اس لائبریری کو مالی تعاون شہر کے مشہور ہیر نیہ رساڈ کی مالکہ پادھیہ میڈم نے کیا ہے۔ اسکول کی معلّمہ شاہین پٹھان نے مہمانوں کا تعارف اور نظامت کے فرائض انجام دیے۔

وزیراعلیٰ شندے کی خواہش ہے کہ نائب وزیراعلیٰ فڈنویس دہلی جائیں: مہیش تپاسے

ممبئی: شندے گروپ کے ایم ایل اے سنجے شرساٹھ نے حال ہی میں ایک بیان دیا ہے جس میں وہ نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس کے دہلی جا کر قیادت کرنے کی بات کہی ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے این سی پی کے چیف ترجمان مہیش تپاسے نے کہا ہے کہ ایکناتھ شندے وزیراعلیٰ کی کرسی پر بیٹھے ہیں لیکن نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس سوپر سی ایم ہیں اور اس بات کا احساس وہ وقتاً فوقتاً وزیراعلیٰ شندے و نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کو کراتے رہتے ہیں۔ چونکہ سنجے شرساٹھ کو اس بات سے واقف ہیں کہ اسمبلی اسپیکر کے فیصلے کی لٹکتی تلوار کا ریموٹ کنٹرول دیویندر فڈنویس کے پاس ہے، اس شرساٹھ نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ فڈنویس دہلی جا کر قیادت کریں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ خواہش فڈنویس کی محبت کی وجہ سے نہیں بلکہ وزیراعلیٰ کے کام کاج میں ان کی بڑھتی دخل اندازی کی وجہ سے ہے۔ تپاسے نے کہا کہ اس بات کا پتہ لگانا مشکل نہیں کہ شرساٹھ کے پشت پر کون ہے اور کس کی ایماء پر انہوں نے یہ بیان دیا ہے۔ اس لیے بھلے ہی شرساٹھ نے یہ فڈنویس کے دہلی میں جا کر قیادت کرنے کی بات کہی ہے، لیکن یہ وزیراعلیٰ کے خواہش کے بغیر انہیں نے نہیں کہی ہوگی۔

عبیہہ نورین کی تکمیل ناظرہ قرآن مجید

ناندیڑ: (نامہ نگار) 9 اکتوبر: جناب عبدالبشیر صاحب کی لخت جگر عبیہہ نورین کی ا؟ج تکمیل ناظرہ قرآن مجید عمل میں آئی۔ اس مبارک و مسعود موقع پر عبیہہ نورین کی گلپوشی کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ساتھ ہی ان کی صلاحیتوں میں مزید اضافہ و درخشاں مستقبل کیلئے دعائیں دی گئیں۔

٫فلسطین میں جاری خونریز حملوں کو فوراً روکا جائے٬، مولانا محمود مدنی کی عالمی برادری سے اپیل

نئی دہلی: صدر جمعیتیہ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے فلسطین میں جاری خونریز جنگ اور رہائشی علاقوں پر زبردست بمباری کی مذمت کرتے ہوئے اس پر فوری روک لگانے کی اپیل کی ہے۔ مولانا مدنی نے عالمی طاقتوں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور ورلڈ مسلم لیگ وغیرہ سے بلا تاخیر مداخلت اور عملی اقدام کا مطالبہ کیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہندستان کے عوام فلسطینیوں کے ساتھ ہیں جو گزشتہ 75 سالوں سے اسرائیلی جابرانہ تسلط و تشدد کے شکار ہیں جس کی وجہ سے وہ آج اپنے ہی وطن میں قیدیوں کی طرح رہ رہے ہیں۔ بلاشبہ فلسطین کے عوام کی جدوجہد اپنے وطن کی ا؟زادی اور قبلہ ?اول کی بازیابی کے لیے ہے۔ مولانا محمود مدنی نے کہا کہ اس تنازع کی اصل بنیاد اسرائیل کے ذریعہ خطہ ? فلسطین پر ناجائز قبضہ اور توسیع پسندانہ سوچ ہے۔ اس جنگ کے نتیجے کو دیکھتے ہوئے اس بات کی سخت ضرورت محسوس ہوتی ہے

آخرکار ریاستی حکومت خواب غفلت سے بیدار!

اورنگ آباد، ناندیڑ سمیت تمام میڈیکل کالج و اسپتال میں 5500 بیڈ کا اضافہ

ریاستی میڈیکل سکریٹری، ڈائریکٹر کی طرف سے جائزہ لینے کے فوراً بعد فیصلہ

اورنگ آباد: (شاکر دیشمکھ) اورنگ آباد اور ناندیڑ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال میں مریضوں کی بڑھتی ہوئی اموات کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ریاستی حکومت کی انتظامیہ کو کافی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تحقیقاتی کمیٹی کے معائنے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ حکومت بیڈز، عملہ اور دیگر سہولیات بڑھانے میں ناکام ہورہی ہے جبکہ مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس پس منظر کو دیکھتے ہوئے حکومت نے مہاراشٹر کے تمام میڈیکل کالجوں میں تقریباً 5500 بستروں کو بڑھانے کی تجویز کو منظوری دینے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ناکافی سہولیات، بستروں کی کمی اور ناکافی عملہ نے صحت کے نظام پر دباو؟ ڈالا ہے۔ صرف ناندیڑ پر غور کریں تو اس 508 بستروں والے اسپتال میں داخل مریضوں کی اوسط تعداد 800 سے زیادہ ہے۔ کم و بیش یہی تصویر دوسرے ہسپتالوں میں بھی ہے۔ اس پس منظر میں ریاستی میڈیکل سکریٹری دنیش واگھمارے نے ریاست کے تمام میڈیکل کالجوں کا جائزہ لیا۔ جس میں ادویات کی مانگ، ڈاکٹروں اور عملے کی اسامیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میڈیکل ڈائریکٹر سے لے کر تمام میڈیکل کالجوں کے ڈینز، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس بھی موجود تھے۔

اورنگ آباد گھاٹی اسپتال میں 1933 بستروں کی تجویز پاس کی جائے گی

ایک اوسط کالج میں کم از کم 500 بستر ہوتے ہیں۔ اگر حکومت 5500 بستر بڑھانے کا فیصلہ کرتی ہے تو یہ موجودہ 10 میڈیکل کالجوں میں بستروں کے برابر ہو جائے گی۔ بڑھے ہوئے بستروں کے مقابلے میں ادویات اور عملہ بھی دستیاب ہوگا۔ تاکہ مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مناسب علاج مل سکے۔ اورنگ آباد کے گھاٹی اسپتال میں بستروں کی تعداد 1177 سے بڑھا کر 1933 کرنے کی تجویز 24 فروری 2022 کو دی گئی تھی۔ سال بھر میں اس پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن اب اس کی منظوری بھی متوقع ہے۔

ہر سال 10 ہزار نئے ڈاکٹرز کی تقرری لیکن 30 فیصد اسامیاں خالی

نندوربار، امباجوگئی، پربھنی، ستارہ، رتناگیری، عثمان آباد، ناندیڑ، بارامتی، آکولہ، ایوت محل، گوندیا، چندرپور، لاتور، دھولیہ، جلگاوں، علی باغ میں سرکاری میڈیکل کالجوں میں 500 بستر ہیں۔ شولاپور، کولہاپور، اورنگ آباد اور میراج میں ایک ہزار سے زیادہ بستر ہیں جبکہ ناگپور، پونے اور ممبئی کے کالجوں میں 2 ہزار سے زیادہ بستروں کی گنجائش ہے۔ ہر سال تقریباً 10845 ڈاکٹر سرکاری ہسپتالوں سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ لیکن اس کالج میں اب بھی 30 فیصد آسامیاں خالی ہیں۔

این ایس بی کالج ناندیڑ کو +BNAAC گریڈ

ناندیڑ: شہر کا معروف و شہرت یافتہ تعلیمی ادارہ نیتاجی سبھاش چندر بوس آرٹس کامرس اینڈ سائنس کالج کو NAAC کی جانب سے +B گریڈ حاصل ہوا ہے۔ جس کا مکتوب اج حاصل ہونے پر ڈاکٹر ارشاد احمد خان (صدر شعبہ اردو) ڈاکٹر ایس اے وبھوتے (صدر شعبہ کامرس) جناب کے جے کامڑے (صدر شعبہ معاشیات) اور ڈاکٹر ایم وا؟ کلکرنی (صدر شعبہ حیوانیات) نے ڈاکٹر ایس وی شیونیکر (پرنسپل) اور ڈاکٹر ایس بی درگو (کوآرڈینیٹر آء کیو اے سی) کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

آنسو بہانے والے یہ سمجھ ہی نہیں سکے کہ سماعت مراٹھی میں تھی یا انگریزی میں یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں ایک الگ امیج بنانے کی کوشش کی جارہی ہے: ٹکرے

ممبئی: عدالت میں دلائل مراٹھی میں نہیں انگریزی میں ہوتے ہیں لیکن جو لوگ آنسو بہا رہے ہیں وہ یہ نہیں جان پارہے کہ دلائل مراٹھی میں ہیں یا انگریزی میں۔ اسی لیے لوگوں میں ایک الگ طرح کی امیج بنانے کی کوشش ہورہی ہے۔ یہ باتیں راشٹروادی کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر و ممبر پارلیمنٹ سنیل ٹکرے نے کہیں ہیں۔ وہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ ٹکرے نے کہا کہ کل کچھ لوگوں کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن میں سماعت کے دوران پوار صاحب کا ذکر بے ادبی کے ساتھ کیا گیا۔ جبکہ الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیے گیے دلائل کا جب جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ پوار صاحب کا ذکر ایک پیراگراف میں کیا گیا ہے اور اس کا حوالہ پہلے کا ہے جسے وہاں پر پیش کیا گیا۔ ٹکرے نے کہا کہ ہم بارہا اس بات کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ انگریزی میں ہم کسی کے متعلق بات کرتے ہوئے he said so کہتے ہیں۔ جبکہ مراٹھی میں اس کے لیے ٫تے٬ لفظ ہے۔ اس لیے کچھ لوگوں کو ایسا محسوس ہوا کہ شرد پوار صاحب کا ذکر بے ادبی کے ساتھ ہوا ہے اور وہ آنسو بہانے لگے ہیں۔ سنیل ٹکرے نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے روبرو سماعت جاری ہے، ہماری جانب سے دلائل دیے جارہے ہیں، ہم نے اپنی پٹیشن میں جو موقف اختیار کیا ہے وہ قانونی طور پر کس طرح مناسب ہے، ہماری جانب سے یہ پیش کرنے کی کوشش جاری ہے۔ آج کی سماعت میں اجیت پوار کی قیادت سے متعلق ہم نے جو فیصلہ کیا وہ کس طرح قانون کے مطابق ہے، اس کے دلائل دیے گئے۔

ملک میں بزرگ آبادی میں تیزی سے اضافہ

نئی دہلی:9 / اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستان کی عمر رسیدہ ا؟بادی غیر معمولی شرح سے بڑھ رہی ہے اور 2021 میں 138 ملین سے بڑھ کر 2031 تک 194 ملین تک پہنچنے کا اندازہ لگایا گیا ہے، جو کہ 41 فیصد دہائی کا اضافہ ہے۔ ہیلپ ایج انڈیا، بزرگوں کی دیکھ بھال اور حقوق کا ایک معروف خیراتی ادارہ بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کو تربیت دینے اور ان کو بوڑھوں سے متعلق ذہنی صحت کے خدشات کی شناخت اور ان سے نمٹنے میں مدد کرنے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ تنظیم نے اولڈ ایج ہومز کو سنبھالنے والے مینیجرز کے لیے تربیتی اور حساسیت کی ورکشاپس کا انعقاد کیا ہے۔ ان ورکشاپس میں حصہ لینے کے بعد اولڈ ایج ہومز کا چارج سنبھالنے والے مینیجرز نے اولڈ ایج ہومز میں رہنے والے معمر افراد کی ذہنی صحت کے مسائل کے بارے میں اعلیٰ سطح کی بیداری دکھائی ہے۔ ان ورکشاپس کا مقصد مینیجرز کو اس قابل بنانا تھا کہ وہ اولڈ ایج ہومز میں بزرگوں کی ذہنی تندرستی کے لیے ضروری اقدامات کرسکیں اور ان کے خدشات جیسے کہ ڈپریشن، اضطراب اور ڈیمنشیا کو دور کریں۔ ہیلپ ایج انڈیا ہیلتھ کیئر کے مشن ہیڈ ڈاکٹر ریتو رانا نے کہا کہ "ہیلپ ایج انڈیا ا؟ج ٫سارتھک٬ کا ایک سال منا رہا ہے، یہ ایک پہل ہے جو گزشتہ سال ورلڈ مینٹل ہیلتھ ڈے کے موقع پر شروع کیا گیا تھا اور اس مسئلے پر بیداری پھیلانے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس اقدام کے اہم نتائج برا؟مد ہوئے ہیں اور گوا اور نئی دہلی میں ہماری ورکشاپس میں حصہ لینے والے تقریباً 62.5 فیصد اولڈ ایج ہوم مینیجرز نے ڈیمنشیا، بے چینی اور ڈپریشن سے متعلق مسائل کے بارے میں ا؟گاہی کی بہتر سطح کو پیش کیا۔ ہمیں امید ہے کہ اس پروجیکٹ کے تحت ہم ایسے 10,000 دیکھ بھال کرنے والوں کو حساس بنا سکتے ہیں کیونکہ ضرورت مسلسل بڑھ رہی ہے اور ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی صحت سے متعلق مسائل کے حوالے سے لوگوں کی رائے بدلنے کے لیے کوششیں کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ورکشاپس کا مقصد کمیونٹی کی بنیاد پر ذہنی صحت کی دیکھ بھال کی حمایت کو مضبوط بنا کر بزرگوں کی نفسیاتی بہبود کو فروغ دینا ہے

سرکاری اسپتال میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 661 مریض زیرعلاج، 12 شدید بیماری فوت

ناندیڑ: 9/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ڈاکٹر شنکراو چوہان گورنمنٹ کالج اینڈ ہاسپٹل کی او پی ڈی میں کل 150 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اس وقت اسپتال میں 661 مریض داخل ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں یعنی 7 اکتوبر سے 8 اکتوبر کی آدھی رات تک کل 125 نئے مریض بھرتی کیے گئے ہیں۔ ان 24 گھنٹوں میں 152 مریض صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں، جب کہ 12 شدید بیمار مریض ان 24 گھنٹوں میں انتقال کر گئے ہیں۔ اس میں 2 نومولود (2 لڑکے) اور 1 بچہ (1 لڑکا) اور 9 بالغ (7 مرد، 2 خواتین) شامل ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں کل 19 سرجریز کی گئیں۔ 12 مریضوں کی بڑی سرجری اور 7 مریضوں کی معمولی سرجری کی گئی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 18 ڈیلیوری کی گئی۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر گنیش مانورکر نے پریس ریلیز کے ذریعے یہ اطلاع دی۔

آج سے مال ٹیکڑی انڈر برج ٹریفک کی آمدورفت کیلئے بند

متبادل راستے کے استعمال کا نوٹیفکیشن جاری

ناندیڑ: 9/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ریلوے انڈر برج مال ٹیکڑی کے جاری کام کی وجہ سے ریلوے انڈر برج 357 اے سے برکت کمپلیکس سے گیان ماتا اسکول کے ساتھ والی سڑک کو تمام ٹریفک کے لیے بند کردیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے اس کے بجائے متبادل راستے کے استعمال سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ ریلوے انڈر برج مال ٹیکڑی 357 اے کے جاری کام کی وجہ سے اس روٹ پر تمام ٹریفک کو روک دیا گیا ہے۔ کامٹھا روڈ سے نمسکار چوک کے درمیان سڑک پر موجودہ مال ٹیکڑی اوور برج اور دیگلور ناکہ۔ بافناٹی پوائنٹ روڈ پر موجودہ بافنا روڈ اوور برج کو برکت کمپلیکس سے گیان ماتا اسکول روڈ تک ریلوے انڈر برج 357 اے کے راستے کو متبادل کے طورر پر استعمال کیا جائے۔ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کی دفعہ 115 کی دفعات کے مطابق، ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے اقدامات کے بعد 10 اکتوبر سے 8 نومبر 2023 تک تمام قسم کی گاڑیوں کو مذکورہ متبادل راستے سے موڑنے کی منظوری دے دی ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی میں منظور ذات پر مبنی مردم شماری قرارداد کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں: ناناپٹولے

ممبئی: کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں دو اہم قراردادیں منظور کی گئی ہیں جن میں ایک ذات پر مبنی مردم شماری ہے اور دوسری ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد ختم کرنے کا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی ان دونوں قراردادوں کا خیر مقدم کرتی ہے۔ بہار حکومت نے حال ہی میں ذات پر مبنی مردم شماری کراتے ہوئے ملک میں ایک مثال قائم کی ہے۔ کانگریس کی حکومت والی ریاستی حکومتوں نے بھی ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب بی جے پی کی اقتدار والی ریاستوں نیز مہاراشٹر میں بھی ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے۔ یہ مطالبہ آج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ناناپٹولے نے کیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ناناپٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا موقف ٫جس کی جتنی آبادی، اس کی اتنی حصہ داری٬ کا ہے۔ ہر سماج کو اس کا حق ملنے کے لیے ذات پر مبنی مردم شماری کیا جانا نہایت اہم ہے۔ مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن کا مطالبہ ہورہا ہے، لیکن جب تک ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد ختم نہیں کی جاتی اس وقت تک ریزرویشن کی راہ آسان نہیں ہوگی۔ کانگریس پارٹی نے 50 فیصد کی حد کو ہٹانے کے لیے مسلسل مرکزی حکومت سے رجوع کیا ہے، لیکن مرکز کی بی جے پی حکومت اس پر کوئی فیصلہ نہیں لے رہی ہے۔ بی جے پی ذات پر مبنی مردم شماری کی مخالف ہے اور مخالفت کی وہ جو وجوہات بتارہی ہے وہ بھی مضحکہ خیز ہے۔ ناناپٹولے نے کہا کہ جب میں قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر تھا تو میں نے قانون ساز اسمبلی میں ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کی قرارداد پیش کی تھی جسے منظور کر لیا گیا۔ مہاراشٹر کے بعد ملک کی دیگر ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں نے بھی یہی قرارداد پاس کی، لیکن مرکز کی بی جے پی حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری نہیں کرائی۔ ریاست میں او بی سی کے لیے سیاسی ریزرویشن کا معاملہ ابھی تک زیر التوا ہے۔ ناناپٹولے نے یہ بھی کہا کہ مراٹھا ریزرویشن کا مسئلہ حل نہیں ہوا ہے، دھنگر برادری کے ریزرویشن کا مسئلہ ابھی باقی ہے۔ اگر انہیں حل کرنا ہے تو ذات پر مبنی مردم شماری ہی واحد راستہ ہے۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र
پربھنی ضلع کا خبرنامہ

سہ ماہی افرادی قوت کا کی تفصیلات 31 اکتوبر تک جمع کرائیں

پربھنی :9/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ضلع کے تمام سرکاری، نیم سرکاری، کوآپریٹو اداروں اور اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور تمام نجی اداروں کو دفعہ 5(2) کے تحت کا سہ ماہی افرادی قوت کا ریٹرن (ER-1) جمع کرانا چاہیے۔ 31 اکتوبر تک اپنے اداروں کے افسران اور ملازمین۔ مرکزی حکومت کے لازمی نوٹیفکیشن/اسامیوں کی اشاعت کے ایکٹ کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے، ایکٹ 1959 کے سیکشن 5(1) کے تحت ہر سہ ماہی میں اس اسٹیٹمنٹ کو باقاعدگی سے ڈسٹرکٹ سکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سینٹر کو آن لائن جمع کرانا لازمی ہے۔ ایکٹ 1960۔ اس کے مطابق ستمبر 2023 کی سہ ماہی کی معلومات صرف 31 اکتوبر 2023 تک جمع کی جاسکتی ہیں۔ اس لیے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کو چاہیے کہ وہ www.mahaswayam.gov.in پر اس دفتر سے صارف نام اور پاس ورڈ استعمال کرتے ہوئے معلومات پُر کریں اور ریٹرن جمع کرائیں بصورت دیگر تعزیری کارروائی کی جاسکتی ہے۔ متعلقہ محکمہ نے مزید معلومات کے لیے 02452-220074 یا ای میل parbhanirojgar@gmail.com پر رابطہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ (News No 554)

سینئر سٹیزن ڈے کے موقع پر 97 افراد کا صحت کا معائنہ

پربھنی :9/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے حال ہی میں اسنہاویمن بے گھر گھر، اسولہ میں سینئر سٹیزن ڈے منایا گیا۔ اس موقع پر لگائے گئے کیمپ میں 97 بزرگ شہریوں کی صحت کی جانچ کی گئی۔ محکمہ سماجی بہبود کی اسسٹنٹ کمشنر مسز گیتا گٹھے نے پروگرام کی صدارت کی۔ مہمان خصوصی مکند نند، ڈاکٹر بھرت ناندورے، راجیش دیشمکھ، مسز منجوشا ناروا ڈکر، مسز منیشا مانے، ڈاکٹر۔ ترپتی پوروال موجود تھے۔ مہمان خصوصی مکند نند نے والدین اور بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے 2007 اور 2013 کی جامع بزرگ شہریوں کی پالیسیوں کے نفاذ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بزرگ شہریوں کے لیے آرام دہ اور خوشگوار زندگی گزارنے کے بارے میں رہنمائی کی۔ مسز گٹھے نے والدین اور بزرگ شہریوں کی بہبود اور بہبود کے ایکٹ 2007 رولز 2010 کے بارے میں رہنمائی کی اور بچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے والدین کا خیال رکھیں۔ مسز گنگا ساگر پنچال نے اولڈ ایج ہوم پر ایک گیت پیش کیا۔ اس موقع پر عظیم انسان کی تصویر کو پھولوں کی چادر چڑھا کر سلامی دی گئی۔ اسنے مہیلا نیرادھر گریہ کی صدر محترمہ سنیتا آہیرے کے علاوہ ماتوشری اولڈ ایج ہوم کے بزرگ اور دیگر بزرگ شہری موجود تھے۔ Salegaonkar Revanappa نے پروگرام کی نظامت کی اور شکریہ ادا کیا۔ (News No 555)

لیس کاہدف بی جے پی کی آمر حکومت کا خاتمہ ہے: ناناپٹولے
ڈرگ مافیا کے خلاف ٫ناسک بچاؤ٬ تحریک چلائی جائے گی

ناسک: بھارتیہ جنتا پارٹی آج ملک کو اسی طرح لوٹ رہی ہے جس طرح انگریزوں نے لوٹا تھا۔ بی جے پی حکومت نے ریلوے بیچ دی، ہوائی اڈے بیچ دیے، بجلی کی تقسیم کا نظام بیچ دیا اور کئی عوامی ادارے بھی بیچ دیے۔ مودی حکومت ترقی کے نام پر صرف ملک کے اثاثے بیچ رہی ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ناناپٹولے نے کہا ہے کہ کانگریس کا واحد مقصد آمر بی جے پی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے جو ملک میں جمہوری نظام، آئین اور عدالتی نظام کو ختم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ شمالی مہاراشٹر کے احمد نگر، جلگاؤں، دھولیہ، نندوربار اضلاع کا جائزہ اجلاس ناسک میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر ناناپٹولے میڈیا سے بات کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اودے پور کیمپ میں کیے گیے فیصلے کو نافذ کرتے ہوئے ضلع، بلاک اور منڈل سطح پر پارٹی کی تنظیم کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ کانگریس پارٹی اسمبلی و پارلیمنٹ کے انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کرسکے۔ پٹولے نے کہا کہ اب مقامی سطح سے لے کر ملکی سطح تک ماحول بدل گیا ہے۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی کی قیادت پر لوگوں کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ عام لوگوں کا ماننا ہے کہ صرف کانگریس پارٹی اور انڈیا اتحاد ہی ملک کو بچاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سورج کی روشنی کی طرح واضح ہے کہ راجستھان، چھتیس گڑھ، تلنگانہ، مدھیہ پردیش سمیت پانچوں اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی اور انڈیا اتحاد زبردست اکثریت کے ساتھ برسراقتدار آئے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ناسک میں بڑی مقدار میں منشیات کا ملنا بہت سنگین معاملہ ہے۔ اسکولوں اور کالجوں کے طلباء کو منشیات کے جال میں پھنسا کر ان کی زندگیوں سے کھیلنا گناہ ہے۔ کانگریس پارٹی ان ڈرگ مافیا کی مدد کرنے والوں کے خلاف ہے۔ ناناپٹولے نے یہ بھی کہا کہ کانگریس پارٹی کا موقف ہے کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث کسی کو معاف نہیں کرنے کا ہے۔ کانگریس نوجوانوں کو منشیات کے زہر سے بچانے کے لیے ٫ناسک بچاؤ٬ تحریک چلائی جائے گی۔ ایم ایل اے کنال پاٹل کی کاٹن مل کے خلاف کی گئی کارروائی پر ناناپٹولے نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اپنی طاقت کا غلط استعمال کررہی ہے۔ جس طرح انگریزوں کے دور میں حکومت کے خلاف بولنے والوں پر مقدمہ چلایا جاتا تھا، اب اسی طرح اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بی جے پی حکومت اپوزیشن میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کررہی ہے۔ بی جے پی کا دوہرا کردار یہ ہے کہ اس نے ان لیڈروں کو اقتدار میں لایا جن پر وزیراعظم نے 70 ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالے میں ملوث ہونے کا الزام لگایا تھا۔ اس جائزہ میٹنگ میں ریاستی صدر ناناپٹولے، قانون ساز پارٹی کے لیڈر بالا صاحب تھورات ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر اور ایم ایل اے پرنیتی شندے، ایم ایل اے کنال پاٹل، ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر راجو واگھمارے، ناسک سٹی کانگریس کے صدر آکاش چھاجیڈ اور دیگر لیڈران موجود تھے۔

سودا چیٹھی

میں موسیٰ خان محمد علی پٹھان ساکن جواہر نگر تپا تعلقہ ضلع ناندیڑ نے شنکر دھرما جی مورے ساکن جوشی سانگوی تعلقہ لوہا، ضلع ناندیڑ سے انکی ذاتی ملکیت و قبضہ کا کھیت زمین موضع جوشی سانگوی تعلقہ و تحصیل لوہا تلاٹھی سجا جوشی سانسگوی کے حدود کارکردگی کے کھیت گٹ نمبر 62 بھوگ وٹادار ورگ 1 میں سے کُل رقبہ 0 ہیکٹر 40 آر جس کا حدود اربع اس طرح ہے۔ مشرق: بابو ولی اللہ خان کا کھیت٬ مغرب: شیو و سرور چاند صاحب کا کھیت٬ جنوب: شیخ منان شیخ احمد کا کھیت۔ شمال: بابن صاحب چاند صاحب کا کھیت ہے۔ خریدی کرنے کا تحریری معاہدہ کر کے سودا چیٹھی کر لی ہے۔ اور بطور بعیانہ کچھ رقم ادا کر دی گئی ہے۔ اس سودا چیٹھی کے تعلق سے اگر کسی کو کوئی شرعی یا قانونی عذر یا اعتراض ہے تو وہ اشتہار کی اشاعت کے بعد جلد از جلد حسب ذیل پتہ پر ربط قائم کریں۔ ورنہ مدت کے اختتام پر معاہدے کی تکمیل کر لی جائے گی ورعذر و اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

موسیٰ خان محمد علی پٹھان ساکن جواہر نگر تپا تعلقہ ضلع ناندیڑ
9763124243

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سنٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔